روزنامہ تنظیم نیوز رانچی

TN No.01

तनीम न्यूज़

Taneem News

Ranchi - Wednesday- 26 -06-2024 // R.N.I. No JHAURD/2011/44753 // Price Rs.2/- // Ph :.0651-2480574 email:taneemnews@gmail.com // Vol. 14 172 Page 8 // بدھ/26 جون/18ذی الحجہ/۱۴۴۵ھ رانچی

झारखण्ड सरकार GOVERNMENT OF JHARKHAND

RESIST!

REDUCING SUBSTANCE INGESTION AND STOPPING TRAFFICKING

मादक पदार्थों पर रोक के लिए पूर्णत: संकल्पित झारखण्ड सरकार...

श्री चम्पाई सोरेन
मुख्यमंत्री, झारखण्ड

नशे को ना

जिंदगी को हाँ

टोल फ्री न॰ **112** (24x7) पर कॉल करें

- शिक्षण संस्थानों से **100 मीटर** की परिधि में तम्बाकू निषेध।
- **18 वर्ष से कम आयु** को मादक/नशीले पदार्थ की बिक्री नहीं करें।
- मादक/नशीले पदार्थों की **खरीद-बिक्री** नहीं करनी चाहिए।
- नशीले पदार्थ की **खेती नहीं करें**।
- कानून में **सजा और जुर्माना** का प्रावधान।
- नशीले पदार्थ का **उत्पादन, भंडारण, बिक्री, परिवहन** या **उपयोग** के सहभागी नहीं बनें।
- मादक पदार्थ/अफीम की खेती की सूचना **टोल फ्री नम्बर 112** पर दीजिये।
- ड्रग्स के कारोबार को रोकने के लिए **प्रशासन का साथ** दीजिये।
- आपके द्वारा दी गयी जानकारी पर **त्वरित कार्रवाई** होगी। आपकी **पहचान गुप्त** रखी जायेगी।

नशा से छुटकारे के लिए तुरंत संपर्क करें

रिनपास, राँची	केंद्रीय मनोचिकित्सा संस्थान, राँची	अखिल भारतीय आयुर्विज्ञान संस्थान, देवघर	जिला अस्पताल के आईसीटीसी/एआरटीसी परामर्श केंद्र

PR.No.-327689(IPRD)24-25

सूचना एवं जनसंपर्क विभाग, झारखण्ड सरकार

آسٹریلیا کا خواب چکنا چور

افغانستان تاریخ رقم کر کے سیمی فائنل میں داخل

کنگسٹاون، 25 جون (ایجنسی)۔ عمدہ گیند بازی کی بدولت افغانستان نے تاریخ رقم کرتے ہوئے بارش کی وجہ سے ہونے والے سپر 8 میچ میں بنگلہ دیش کو 8 رن سے شکست دے کر آئی سی سی ٹی۔20 ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔ افغانستان کی جیت کے ساتھ ہی آسٹریلیا ورلڈ کپ سے باہر ہو گیا ہے۔ بارش کی وجہ سے ہونے والے میچ میں افغانستان نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 5 وکٹوں پر 115 رن بنائے۔ افغانستان کی اننگز ختم ہوتے ہی بارش شروع ہو گئی۔ بارش رکنے کے بعد میچ شروع ہوا اور دوسرے ہی اوور میں فضل حق فاروقی نے تنزید حسن (0) کو آوٹ کر کے بنگلہ دیش کا آغاز ہی خراب کر دیا۔ اس کے بعد نوین الحق نے تیسرے اوور میں 23 کے مجموعی اسکور پر مسلسل دو گیندوں پر نظم الحسن شانتو (5) اور شکیب الحسن (00) کو آوٹ کر کے بنگلہ دیش کو دوہرا جھٹکا دیا۔ تاہم اس کے بعد دوبارہ بارش شروع ہو گئی۔ بارش رکنے کے بعد بنگلہ دیش نے محتاط انداز میں کھیلنا شروع کیا اور پاور پلے میں 3 وکٹوں پر 46 رن بنائے۔ پاور پلے کے بعد افغان کپتان راشد خان نے پہلے سومیا سرکار (10) کو 48 کے مجموعی اسکور پر اور پھر 65 کے مجموعی اسکور پر توحید ہردوئے (64) کو آوٹ کیا، اس کے بعد محمود اللہ (06) اور رشاد حسین (00) کو آوٹ کر کے افغانستان کو میچ میں واپسی دلائی دی۔ 11 اوورز کے اختتام پر بنگلہ دیش نے 80 رن پر 7 وکٹیں گنوا دیں۔ اس کے بعد پھر بارش شروع ہو گئی اور بنگلہ دیش کو 19 اوورز میں 114 رن کا نظر ثانی شدہ ہدف ملا۔ میچ دوبارہ شروع ہوا تو 92 کے مجموعی اسکور پر گلاب الدین نائب نے تنظیم حسن شکیب کو آوٹ کر کے بنگلہ دیش کو آٹھواں جھٹکا دیا۔ تاہم اس دوران ثابت قدمی سے کھیل رہے لٹن داس نے اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ 105 کے مجموعی اسکور پر نوین الحق نے تسکین احمد (02) کو بولڈ کر کے بنگلہ دیش کو نواں جھٹکا دیا۔ اس کے بعد پھر بارش شروع ہو گئی۔ بارش رکنے کے بعد نوین نے مستفیض الرحمان کو ایل بی ڈبلیو کر کے افغانستان کو تاریخی جیت دلائی اور انہیں ٹی۔20 ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں پہنچا دیا۔ لٹن داس 49 گیندوں پر 5 چوکوں اور 1 چھکے کی مدد سے 54 رن بنانے کے بعد ناٹ آوٹ رہے۔ افغانستان کی جانب سے کپتان راشد خان اور نوین الحق نے 4-4 جبکہ فضل الحق فاروقی اور گلاب الدین نائب نے 1-1 وکٹ حاصل کی۔ راشد خان کو عمدہ گیند بازی اور بلے بازی کرنے پر مین آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ اس سے قبل اس دلچسپ میچ میں افغانستان کے کپتان راشد خان نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ تاہم ان کا فیصلہ ان کے حق میں نہیں گیا اور وہ اسکور بورڈ میں رن جوڑنے کے لیے جدوجہد کرتے رہے۔ افغانستان کے لیے سلامی بلے باز رحمن اللہ گرباز (55 گیندوں پر 43 رن، 3 چوکے اور 1 چھکا) اور ابراہیم زدران (29 گیندوں پر 18 رن، 1 چوکا) نے پہلی وکٹ کے لیے 59 رن کی شراکت قائم کی۔ ان دونوں کے علاوہ آخر میں کپتان راشد خان نے 10 گیندوں میں 19 رن جوڑے اور افغانستان کو 20 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 115 رن تک پہنچا دیا۔ بنگلہ دیش کی جانب سے رشاد حسین نے اپنے چار اوور کے اسپیل میں 26 رن دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ مستفیض الرحمان اور تسکین احمد نے بھی ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

روہت شرما نے ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں کوہلی اور بابر اعظم کو پیچھے چھوڑا

سینٹ لوسیا: سپر 8 کا آخری میچ میں ہندوستان نے آسٹریلیا کو 24 رنوں سے شکست دی تھی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستان بھی سیمی فائنل میں داخل ہو گیا۔ اس میچ میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان روہت شرما نے 92 رنوں کی شاندار اننگز کھیلی۔ روہت نے اس اننگز سے ایک عظیم ہدف کی بنیاد رکھی تھی۔ اس میچ میں انہوں نے کئی ریکارڈ بھی بنائے۔ انہوں نے 8 چھکے اور 7 چوکے لگائے، اس کے ساتھ انہوں نے 2007 میں یوراج سنگھ کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا جنہوں نے ایک اننگز میں سب سے زیادہ 6 چھکے لگائے تھے۔ 92 رنز کی اپنے ٹی20 کیریئر کی بہترین اننگز کے دوران روہت نے بابر اعظم کے ٹی 20 میں سب سے زیادہ رنز کا ریکارڈ بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ روہت شرما اب ٹی20 کرکٹ میں سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ اس اننگز کے ساتھ انہوں نے ٹی20 کرکٹ کی 149 اننگز میں مجموعی طور پر 165.4 رنز بنائے ہیں۔ جس میں زیادہ سے زیادہ 5 سنچریاں بھی شامل ہیں۔ اس کے ساتھ انہوں نے پاکستان کے کپتان بابر اعظم کو پیچھے چھوڑ دیا جنہوں نے 116 اننگز میں 4145 رنز بنائے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ہندوستان کے اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ کوہلی کے نام ٹی 20 کرکٹ میں 103.4 رنز ہیں۔

آسٹریلیا کو افغانستان کے ساتھ دوطرفہ کرکٹ کھیلنی چاہیے: عثمان خواجہ

نئی دہلی، 25 جون (ایجنسی)۔ عثمان خواجہ کا خیال ہے کہ آسٹریلیا کو افغانستان کے ساتھ دوطرفہ کرکٹ کھیلنی چاہیے، حالانکہ طالبان کی حکومت کی وجہ سے خواتین کے انسانی حقوق کے مدعے پر ان کی ہمدردی ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا نے خواتین اور لڑکیوں کے انسانی حقوق میں نمایاں گراوٹ کا حوالہ دیتے ہوئے دوبار (ایک ٹیسٹ میچ، جو آسٹریلیا میں کھیلا جانا تھا، اور ایک ٹی۔20 سیریز، جو بیرون ملک کھیلی جانی تھی) افغانستان کے ساتھ دوطرفہ سیریز کھیلنے سے انکار کر دیا ہے۔ راشد خان نے ٹی۔20 ورلڈ کپ میں آسٹریلیا کے خلاف افغانستان کی ناقابل یقین فتح کے بعد کہا کہ انہیں سمجھ نہیں آ رہا کہ ورلڈ کپ کے ایونٹ تو منعقد کیے جا سکتے ہیں لیکن دوطرفہ کرکٹ کا انعقاد کیوں نہیں کیا جا سکتا۔ میلبورن میں ایمیزون پرائم ایونٹ میں نیوز پیپرز سے بات کرتے ہوئے خواجہ نے کہا، "میں ذاتی طور پر سوچتا ہوں کہ ہمیں افغانستان کے ساتھ کھیلنا چاہیے۔ مجھے اس پہیلی کے دونوں پہلوؤں سے ہمدردی ہے۔ میں افغانستان میں خواتین کرکٹ کے معاملے میں کرکٹ آسٹریلیا کے موقف کے کئی پہلوؤں کا مکمل طور پر احترام کرتا ہوں اور اس سے اتفاق کرتا ہوں۔ لیکن اس کا ایک اور پہلو بھی ہے، کھیل کو فروغ دینا اور بڑھانا۔" انہوں نے کہا کہ "یہ دوسرا موقع ہے جب آسٹریلیا نے دوطرفہ سیریز سے دستبرداری اختیار کی ہے، اور میں نے راشد خان سے بات کی۔ وہ واقعی مایوس تھے، خاص طور پر اس لیے کہ افغانستان کے لوگ کرکٹ سے محبت کرتے ہیں، اور ان کے لیے کرکٹ ان چند چیزوں میں سے ایک ہے جن سے وہ لطف اندوز ہوتے ہیں اور جو انہیں خوشی دیتی ہے، اور حقیقت یہ ہے کہ وہ آسٹریلیا سے کھیلنے جا رہے تھے۔

روہت کی زبردست بلے بازی، ارشدیپ سنگھ کی بہترین گیند بازی، ایسے دی آسٹریلیا کو شکست

سینٹ لوسیا: ہندوستان کے 206 رنوں کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری آسٹریلیا کی ٹیم کی شروعات مایوس کن رہی۔ آسٹریلیا کو پہلے ہی اوور میں پہلا جھٹکا لگا۔ ڈیوڈ وارنر نے سوریہ کو ارشدیپ کی آخری گیند پر سلپ میں کیچ کرا دیا۔ اس کے بعد مچل مارش کو 3 جانیں ملی اور انہوں نے 37 اور ٹریوس ہیڈ نے 76 رنز بنائے۔ گلین میکسویل 12 گیندوں پر 20 رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ بس اس وکٹ نے پورے میچ کا رخ ہندوستان کی طرف موڑ دیا۔ 16.3 اوور میں بمراہ نے انہیں پویلین کا راستہ دکھایا۔ آسٹریلیا کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں 181 ہی بنا سکی اور 25 رنوں سے میچ ہار گئی۔ اس شکست کے ساتھ آسٹریلیا کے ٹی 20 ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں کوالیفائی کرنے کا خواب چکنا چور ہو گیا۔ ہندوستان کی جانب سے ارشدیپ سنگھ نے 4 اوورز میں 37 رنز دے کر 3 وکٹ حاصل کیے۔ اس کے علاوہ کلدیپ یادو نے 2، جسپریت بمراہ اور اکشر پٹیل نے 1-1 وکٹ حاصل کیا۔ اس سے قبل آسٹریلیا کی دعوت پر پہلے بیٹنگ کرنے اتری ہندوستانی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے روہت شرما کی 92 رنوں کی اننگز کی بدولت 205 رن بنائے۔ روہت نے 41 گیندوں میں 8 چھکوں اور 7 چوکوں کی مدد سے 92 رن بنائے۔ اس کے علاوہ اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی ایک بار پھر 5 گیندوں میں 0 رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ وکٹ کیپر رشبھ پنت نے 14 گیندوں میں 15 رنز بنائے۔ اس کے ساتھ ہی سوریہ کمار یادو نے 16 گیندوں میں 31 رنوں کی اننگز کھیلی۔ شیوم دوبے نے بھی 22 گیندوں پر 28 رنوں کی اننگز کھیلی۔ ہاردک پانڈیا نے آخری اوورز میں شاندار چھکے لگائے اور ٹیم کے اسکور کو 200 سے تجاوز کرنے میں مدد کی۔ اس کے علاوہ ہی رویندر جڈیجہ نے 5 گیندوں میں 9 رنز بنائے جس میں ایک چھکا بھی شامل تھا۔

آسٹریلیا ورلڈ کپ سے باہر، ڈیوڈ وارنر انٹرنیشنل کرکٹ سے باہر

نئی دہلی: آسٹریلیا کرکٹ ٹیم کے بائیں ہاتھ کے تجربہ کار سلامی بلے باز ڈیوڈ وارنر نے انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی ہے۔ وارنر نے آسٹریلیا کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2024 سے باہر ہوتے ہی ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ پیر کو آسٹریلیا کو بھارت کے ہاتھوں 24 رنز سے شکست ہوئی جس کے بعد منگل کو افغانستان نے بنگلہ دیش کو 8 رنز سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2024 سے باہر ہو گئی۔ وارنر ڈیوڈ نے اپنے 15 سالہ طویل بین الاقوامی کرکٹ کریئر میں اپنا آخری ون ڈے میچ ورلڈ کپ 2023 میں کھیلا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے اپنا آخری ٹیسٹ میچ جنوری 2024 میں پاکستان کے خلاف کھیلا اور اب انہوں نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2024 میں بھارت کے خلاف اپنا آخری ٹی 20 میچ کھیلا ہے۔ ڈیوڈ وارنر نے آسٹریلیا کے لیے 2009 میں ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں ڈیبیو کیا تھا۔ انہوں نے اپنا پہلا ٹی ٹوئنٹی میچ 11 جنوری 2009 کو میلبورن کرکٹ گراؤنڈ میں جنوبی افریقہ کے خلاف کھیلا تھا۔ ڈیوڈ وارنر کا بین الاقوامی کرکٹ کیریئر ٹیسٹ: 112 میچوں میں 8786 رنز (37 نصف سنچریاں، 26 سنچریاں) ون ڈے: 161 میچوں میں 6932 رنز (33 نصف سنچریاں، 22 سنچریاں) ٹی ٹوئنٹی: 110 میچوں میں 3277 رنز (28 نصف سنچریاں، 1 سنچری)

راشد خان ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں سب سے زیادہ 4 وکٹیں لینے والے بولر بن گئے

کنگسٹاون، 25 جون (ہ س)۔ افغانستان کے اسپنر اور کپتان راشد خان نے تاریخی کامیابی حاصل کر لی۔ وہ مردوں کے T20Is میں سب سے زیادہ چار وکٹیں لینے والے کھلاڑی بن گئے۔ راشد نے یہ کارنامہ ارنوس ویل گراؤنڈ میں ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2024 کے سپر ایٹ میچ میں بنگلہ دیش کے خلاف انجام دیا۔ فی الحال، 25 سالہ راشد کے پاس ٹی ٹوئنٹی میں نو چار وکٹیں ہیں۔ بنگلہ دیش کے آل راؤنڈر شکیب الحسن آٹھ چار وکٹوں کے ساتھ چارٹ میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ یوگنڈا کے ہنری سینیونڈو سات بار چار وکٹیں لے کر فہرست میں تیسرے نمبر پر ہیں۔ بنگلہ دیش کے خلاف میچ میں راشد نے چار وکٹیں حاصل کیں اور اپنے چار اوور کے اسپیل میں 5.80 کے اکانومی ریٹ سے 23 رن دیے۔ انہوں نے سومیا سرکار، توحید دل، محمود اللہ اور رشاد حسین کی وکٹیں لیں۔

روہت شرما ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں 200 چھکے لگانے والے پہلے کھلاڑی بن گئے

حیدرآباد: بھارتی کپتان روہت شرما نے ڈیرن سمی کرکٹ اسٹیڈیم میں جاری ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2024 کے سپر ایٹ میچ میں آسٹریلیا کے خلاف اپنی اننگز کے دوران کچھ ناقابل یقین ریکارڈ توڑ دیے۔ روہت نے 41 گیندوں پر سات چوکوں اور آٹھ چھکوں کی مدد سے 92 رنز بنائے۔ بڑی تعداد میں اسٹیڈیم میں موجود بھارتی شائقین روہت شو سے لطف اندوز ہوئے۔ اس میچ میں روہت ٹی 20 میں 200 چھکے لگانے والے پہلے بلے باز بھی بن گئے۔

روہت شرما کے ریکارڈز کی فہرست:

روہت شرما کا ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ اسکور

83 بمقابلہ آسٹریلیا (2024) 79 بمقابلہ آسٹریلیا (2010) 74 بمقابلہ افغانستان (2021) روہت نے صرف 19 گیندوں میں اپنی نصف سنچری مکمل کی، جو جاری ورلڈ کپ میں تیز ترین نصف سنچری ہے۔ ورلڈ کپ میں بھارت کے لیے تیسری تیز ترین نصف سنچری۔ 12 گیند - یوراج سنگھ بمقابلہ انگلینڈ (2007) 18 گیند - کے ایل راہل بمقابلہ اسکاٹ لینڈ (2021) 19 گیند - روہت شرما بمقابلہ آسٹریلیا (2024) بین الاقوامی کرکٹ میں ایک حریف کے خلاف سب سے زیادہ چھکے

130 چھکے - کرس گیل بمقابلہ انگلینڈ

130 چھکے - روہت شرما بمقابلہ آسٹریلیا

88 چھکے - روہت شرما بمقابلہ ویسٹ انڈیز

ایک میچ میں سب سے زیادہ انفرادی اسکور

98 - نکولس پوران بمقابلہ افغانستان

94 - آرون جونز بمقابلہ کینیڈا

92 - روہت شرما بمقابلہ آسٹریلیا

ورلڈ کپ میں کپتان کے طور پر سب سے زیادہ انفرادی اسکور

98 - کرس گیل بمقابلہ انڈیا (2010)

92 - روہت شرما بمقابلہ آسٹریلیا (2024)

88 - کرس گیل بمقابلہ آسٹریلیا (2009)

ورلڈ کپ میں بھارت کے لیے سب سے زیادہ انفرادی اسکور

101 - ایس رائنا بمقابلہ جنوبی افریقہ (2010)

92 - روہت شرما بمقابلہ آسٹریلیا (2024)

89 - ویراٹ کوہلی بمقابلہ ویسٹ انڈیز (2016)

شتروگھن سنہا اور پونم نے بیٹی سوناکشی کا ہاتھ ظہیر کو دیا، اداکارہ کے والدین جذباتی ہو گئے

ممبئی: بالی ووڈ اداکارہ سوناکشی سنہا نے 23 جون کو اپنے طویل مدتی بوائے فرینڈ اداکار ظہیر خان کے ساتھ اپنی شادی رجسٹر کروائی۔ نو بیاہتا جوڑے نے سوشل میڈیا پر اپنے نئے سفر کی تصاویر شیئر کر کے اپنے مداحوں کو آگاہ کیا۔ اس کے ساتھ ہی شادی سے لے کر استقبالیہ تک کی جھلکیاں سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہیں۔ حال ہی میں سوناکشی سنہا کی کنیادان کی تصویر سامنے آئی ہے۔ وائرل ہونے والی تصویر میں شتروگھن سنہا، پونم سنہا، سوناکشی اور ظہیر اقبال کو دیکھا جا سکتا ہے۔ شتروگھن اور پونم کو اپنی بیٹی سوناکشی کی کنیادان کرتے دیکھا جا سکتا ہے۔ اداکارہ کے والدین یہ رسم پوری کرتے ہوئے جذباتی ہو گئے۔ تصویر میں ان کا جذباتی چہرہ واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ سوناکشی سنہا۔ظہیر اقبال نے اپنی رجسٹر میرج کے لیے سفید سنہری عروسی لباس کا انتخاب کیا تھا۔ اسی دوران سوناکشی نے شادی کے استقبالیہ کے لیے سرخ لباس کا انتخاب کیا۔ اداکارہ سرخ بینڈی، کنور اور ماتھے پر میچنگ ساڑھی میں نو بیاہتا دلہن کے طور پر بہت خوبصورت لگ رہی تھیں۔ ظہیر سفید رنگ کے کرتا پاجامہ میں کافی ہینڈسم لگ رہا تھا۔ جوڑے کی اس خوشی میں سلمان خان، انیل کپور، ریکھا، ادیتی راؤ حیدری سدھارتھ، سائرہ بانو، کاجول، ہما قریشی، ریچا چڈھا جیسے بالی ووڈ کی کئی مشہور شخصیات نے شرکت کی۔ پارٹی کے اندر کی بہت سی ویڈیوز سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ یہ محبت اور تفریح سے بھرپور تھی۔ دولہا اور دلہن اپنے اتحاد کا جشن مناتے ہوئے سب سے زیادہ خوش نظر آئے۔

بیٹی سوناکشی کی شادی کو لو جہاد کہنے پر شتروگھن سنہا نے کیا کہا؟

ممبئی: شتروگھن سنہا نے اپنی بیٹی سوناکشی سنہا اور ظہیر اقبال کی شادی کی مخالفت کرنے والوں کو زبردست جواب دیا ہے۔ سوناکشی اور ظہیر نے اتوار 23 جون کو ممبئی میں ایک نجی تقریب میں شادی کی۔ جہاں ان کی شادی کی تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ وہیں اب بہار میں شتروگھن سنہا کے آبائی شہر پٹنہ میں اس شادی کے خلاف ایک احتجاجی مارچ بھی نکالا گیا۔ ہندو شیو بھوانی سینا نامی تنظیم نے اس بین المذاہب شادی کو لو جہاد کا نام دیا اور سوناکشی سے کبھی بھی ریاستی دارالحکومت پٹنہ نہ آنے تک کی دھمکی دے ڈالی۔ اس احتجاج پر سوناکشی کے والد اور اداکار سے سیاستدان بنے شتروگھن سنہا نے کہا کہ ان کی بیٹی نے نہ تو کچھ غلط کیا ہے اور نہ ہی کوئی غیر قانونی کام کیا ہے۔ انھوں نے سب سے درخواست کی کہ ملک میں نفرت نہ پھیلائیں۔ شتروگھن سنہا نے مزید کہا کہ آنند بخشی نے ایسے پیشہ ور مظاہرین کے بارے میں لکھا ہے، کچھ تو لوگ کہیں گے، لوگوں کا کام ہے کہنا۔ اس میں میں یہ اضافہ کرنا چاہوں گا کہ کہنے والے اگر بے کار لوگ ہیں تو کہنا ہی کام بن جاتا ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ شادی دو لوگوں کا ذاتی فیصلہ ہوتا ہے۔ کسی تیسرے شخص کو اس میں مداخلت یا تبصرہ کرنے کا حق نہیں ہے۔ میں تمام احتجاج کرنے والوں سے کہتا ہوں، جاؤ اور زندگی میں کچھ اچھا کرو، میرے پاس کہنے کو اس کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل شتروگھن سنہا نے سوناکشی اور ظہیر کی سول میرج پر ردعمل دیا تھا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ اپنی بیٹی کی شادی کے دن کیسا محسوس کر رہے ہیں، تو انھوں نے کہا، یہ بھی کوئی پوچھنے والا سوال ہے۔ ہر باپ اس لمحے کا انتظار کرتا ہے جب وہ اپنی بیٹی کو اس کے پسند کیے ہوئے دولہے کے حوالے کیا جائے۔ میری بیٹی ظہیر کے ساتھ سب سے زیادہ خوش نظر آ رہی ہے۔ ان کی جوڑی سلامت رہے۔ سوناکشی سنہا نے 23 جون 2024 کو ظہیر اقبال سے باندرہ رہائش گاہ پر ایک نجی تقریب میں شادی کی۔ جس کی تصاویر جوڑے نے سوشل میڈیا پر بھی شیئر کیں اور اس کے کیپشن میں لکھا، سات سال پہلے (23.06.2017) اس دن ہم نے ایک دوسرے کی آنکھوں میں پیار دیکھا اور اسے ایسے ہی رکھنے کا فیصلہ کیا اور اب ہم شوہر اور بیوی بن گئے ہیں۔

روزنامہ نیوز رانچی
تنظیم
तनीम न्यूज़
Taneem News
Ranchi - Wednesday- 26 -06-2024 // R.N.I. No JHAURD/2011/44753 // Price Rs.2/- // Ph :0651-2480574 email:taneemnews@gmail.com // Vol. 14 172 Page 8 // بدھ ۲۶/ جون ۱۸/ ذی الحجہ ۱۴۴۵ھ رانچی

سعودی عرب: خانۂ کعبہ کے نئے کلید بردار کا اعلان، عبدالوہاب الشیبہ ذمہ داری نبھائیں گے

ریاض 25 جون (ایجنسی) جون کو عبدالوہاب بن زین العابدین الشیبہ کو خانۂ کعبہ کے نئے کلید بردار کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ۲۲ر جون کو صحابی رسول ﷺ حضرت عثمان بن طلحہؓ کے ۱۰۹ر ویں جانشین اور کعبہ کے ۱۰۹ر ویں ولی عہد شیخ صالح الشیبہ کے انتقال کے بعد یہ اعلان کیا گیا ہے۔ اس موقع پر نومنتخب کلید بردار نے کہا کہ ''خدا مجھے حرمین شریفین کے متولی اور اس کے ولی عہد کی حکومت کے تحت اس فرض کو انجام دینے میں کامیابی عطا فرمائے۔'' واضح رہے کہ خانۂ کعبہ کی چابی (کلید) خاندان کے سب سے بڑے شخص کے حوالے کرنے کا رواج ہے۔ نئے کلید بردار کا پہلا کام خانۂ کعبہ کے کسوہ کو سونپنا اور محرم کی پہلی تاریخ کو اسے پہنانا ہوگا۔ خانۂ کعبہ کے کلید بردار ڈاکٹر صالح بن زین العابدین آل شیبی کی وفات کے بعد کعبہ معظمہ کی چابی نئے کلید بردار عبدالوہاب بن زین العابدین الشیبی کو سونپ دی گئی۔ کعبہ کی چابی بنی شیبی نامی قبیلے کے پاس رہتی ہے، یہ ذمہ داری ان کے خاندان کو پیغمبر اسلام کے دور

میں سونپی گئی تھی۔ اس خاندان کو 630 عیسوی میں فتح مکہ کے بعد سے کعبہ کے نگران کا کردار سونپا گیا تھا اور عبدالوہاب بن زین العابدین الشیبی اسی خاندان کے 78ویں نگران ہیں۔ کلید کعبہ عام طور پر شیبی خاندان کے عمر میں سب سے بڑے فرد کو سونپی جاتی ہے، اس اعزاز کے لیے ضروری نہیں ہے کہ متعلقہ فرد پہلے کنجی بردار کا بیٹا ہو۔ یہ خاندان خانۂ کعبہ کے اندر باہر، صفائی ستھرائی، دھلائی، استری اور اس کے غلاف یعنی کسوہ کے پھٹ جانے کی صورت میں اس کی مرمت، اس کے زائرین اور اس سے متعلق ہر چیز کا انچارج رہا ہے۔ 8 ہجری میں فتح مکہ کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہر کی چابی عثمان ابن ابی طلحہ کے حوالے کر دی تھی۔ اس کے ساتھ ہی اللہ کے نبی ﷺ نے اعلان فرمایا تھا کہ 'یہ اب ہمیشہ کیلئے بنو شیبی کے پاس ہی رہے گی اور اس کو ظالم شخص کے سوا کوئی نہ چھینے گا۔ اس دن سے لے کر آج تک بنو شیبی کے فرزندان ہی کو نسل در نسل کعبہ کا کلید بردار ہونے کا اعزاز حاصل رہا ہے۔

وزیراعلیٰ چمپائی سورین نے خوراک، عوامی تقسیم اور صارفین کے امور کے محکمے کی اسکیموں کے بارے میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی، کہا۔

جھارکھنڈ اسٹیٹ فوڈ سیکورٹی اسکیم کا دائرہ بڑھانے کے لیے پہل کریں، گرین راشن کارڈ کے لیے نئے استفادہ کنندگان کو شامل کیا جائے

رانچی 25 جون (نمائندہ) وزیراعلیٰ چمپائی سورین نے عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ریاستی حکومت کی ایل پی جی سبسڈی اسکیم کے استفادہ کنندگان کے انتخاب کے معیار کو جلد از جلد طے کریں۔ وزیر اعلیٰ آج محکمہ خوراک، عوامی تقسیم اور امور صارفین کی جانب سے چلائی جانے والی اسکیموں کا ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس منعقد کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ریاستی حکومت کی ایک بہت اہم اسکیم ہے، جس کا مقصد غریب اور محروم خاندانوں کو سستی قیمتوں پر گیس سلنڈر فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ اس کا باقاعدگی سے استعمال کر سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جھارکھنڈ ریاست کو فوڈ سیکورٹی اسکیم کا دائرہ بڑھانے کے لیے پہل کرنی چاہیے۔ اس کے تحت گرین راشن کارڈ جاری کرنے کے لیے مقرر کردہ ہدف میں اضافہ کیا جانا چاہیے۔ اس اسکیم میں نئے استفادہ کنندگان کو شامل کرنے کے لیے فوری اقدامات کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ چیف منسٹر سپورٹ سکیم دو پہیہ گاڑیوں کے لیے پیٹرول کی خریداری پر گرانٹ کے لیے شروع کی گئی تھی۔ لیکن، اس اسکیم کے بہتر نتائج دیکھنے کو نہیں ملے۔ ایسے میں، تاکہ زیادہ سے زیادہ استفادہ کرنے والے اس اسکیم کا فائدہ اٹھانے کے لیے آگے آئیں، اس کے رہنما خطوط اور فارمیٹ میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔ چیف منسٹر نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اس اسکیم کے رہنما خطوط کو آسان بنائیں، تاکہ یہ اسکیم بامعنی ثابت ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ غریبوں کو صرف پانچ روپے میں ایک وقت کا کھانا فراہم کرنے کے لیے شہروں اور دیہی علاقوں میں بہت سے دال بھات مراکز چلائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے ان دالوں اور چاول مراکز کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ انہیں صاف ستھرا اور خوبصورت رکھنے کے لیے مناسب اقدامات کیے جائیں۔ ریاستی حکومت اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔

ہندوستانی فوج کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف، رام چندر تیواری نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی

رانچی 25 جون (نمائندہ) وزیر اعلیٰ چمپائی سورین کو آج ہندوستانی فوج کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف، ایسٹرن کمانڈ اور لیفٹیننٹ جنرل شری رام چندر تیواری (یووائی ایس ایم، اے وی ایس ایم، ایس ایم) نے شکریہ ملاقات کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے جاٹ رجمنٹ، بہار رجمنٹ، پنجاب رجمنٹ، سکھ رجمنٹ اور مدراس رجمنٹ وغیرہ کی طرز پر قبائلی رجمنٹ بنانے کے حوالے سے اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی رجمنٹ کی تشکیل سے ملک بھر کے قبائلیوں کو فوج میں بھی الگ شناخت ملے گی۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ جنرل شری رام چندر تیواری نے ماحولیاتی تحفظ کے نقطہ نظر سے جھارکھنڈ میں ایکولوجیکل میریٹوریل آرمی کے قیام کی تجویز بھی پیش کی۔ اس پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر فوج کی طرف سے اس معاملے میں کوئی تجویز آئی تو حکومت مکمل تعاون کرے گی۔ یہ معلوم ہے کہ فوج کی ماحولیاتی علاقائی فوج سابق فوجیوں پر مشتمل ہے، جو ماحولیات کے لیے کام کرتے ہیں۔ جھارکھنڈ میں ایکولوجیکل میریٹوریل آرمی کے قیام کے ساتھ ہی فوج بھی ماحولیاتی تحفظ کی مہم میں بڑے پیمانے پر اپنا حصہ ڈال سکے گی۔ خاص طور پر اس ریاست کے جغرافیائی ماحول کو دیکھتے ہوئے جنگلات اور کان کنی والے علاقوں میں درخت لگانے اور دیگر ذرائع سے ماحولیاتی تحفظ کو فروغ دیا جائے گا۔

پارلیمنٹ کے اسپیکر کا عہدہ: اوم برلا اور کے سریش کے بیچ مقابلہ

نئی دہلی 25 جون (یو این آئی) لوک سبھا اسپیکر کے عہدہ کے لیے حکمراں این ڈی اے اور اپوزیشن اتحاد کے درمیان کوئی معاہدہ نہیں ہو سکا ہے اور اس کے ساتھ ہی اسپیکر کے عہدے کے لیے انتخابات ہوں گے۔ اوم برلا این ڈی اے سے اور سریش اپوزیشن اتحاد کی طرف سے لوک سبھا اسپیکر کے عہدے کے امیدوار ہوں گے۔ لوک سبھا اسپیکر کے عہدے کے لیے کل یعنی 26 جون کو صبح 11 بجے ووٹنگ ہوگی۔ این ڈی اے سے اوم برلا اور اپوزیشن کی طرف سے کانگریس ایم پی کے۔ سریش امیدوار ہوں گے۔ لوک سبھا اسپیکر کے عہدے کے لیے پہلی بار انتخابات کا راستہ صاف ہوگیا ہے۔

دراصل، این ڈی اے سے اوم برلا اور اپوزیشن اتحاد سے کے سریش نے اسپیکر کے عہدے کے لیے پرچہ نامزدگی داخل کیے ہیں۔ لوک سبھا میں کل یعنی 26 جون کو اسپیکر کے عہدے کے لیے انتخابات ہوں گے۔ لوک سبھا اسپیکر کے عہدے پر اتفاق نہ ہونے کے بعد اپوزیشن نے اپنے امیدوار کا اعلان کر دیا ہے۔ کے سریش اپوزیشن کے اسپیکر کے عہدے کے امیدوار ہوں گے۔ دوسری طرف، اوم برلا نے این ڈی اے کی جانب سے لوک سبھا اسپیکر کے عہدے کے لیے پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ یہ ملک میں پہلی بار ہوگا جب اسپیکر کے عہدے کے لیے انتخابات ہوں گے۔

دہلی ہائی کورٹ نے کیجریوال کو نہیں دی ضمانت

نئی دہلی 25 جون (یو این آئی) دہلی ہائی کورٹ نے دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو بڑا جھٹکا دیا ہے۔ عدالت نے ان کی ضمانت پر روک برقرار رکھی ہے اور اب کیس کی سماعت 10 جولائی کو ہوگی۔ دہلی کی راؤس ایونیو کورٹ نے کیجریوال کو راحت دیتے ہوئے ایک لاکھ روپے کے ذاتی مچلکے پر ضمانت دے دی۔

ملک کے عوام نے ایمرجنسی لگانے والوں کو مسترد کر دیا: مودی

نئی دہلی 25 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امیت شاہ اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ایمرجنسی کی 50ویں سالگرہ پر کانگریس اور راہل گاندھی پر زبردست حملہ کیا ہے۔

''بی جے پی چھوڑنے کے بعد لوگوں کو ان کی حیثیت معلوم ہو جاتی ہے''

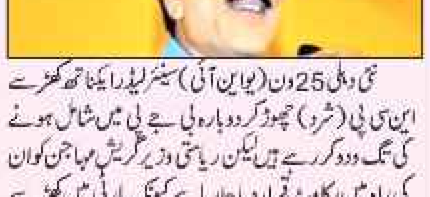

نئی دہلی 25 جون (یو این آئی) سینئر لیڈر ایکناتھ کھڑسے این سی پی (شرد) چھوڑ کر دوبارہ بی جے پی میں شامل ہونے کی تگ و دو کر رہے ہیں لیکن ریاستی وزیر گریش مہاجن کو ان کی راہ میں رکاوٹ قرار دیا جا رہا ہے کیونکہ پارٹی میں کھڑسے کے کٹر مخالف سمجھے جاتے ہیں۔ پیر کو جلگاؤں میں منعقدہ بی جے پی اراکین کی ایک میٹنگ کے دوران یہ کہہ کر ایکناتھ کھڑسے پر طنز کیا کہ ''بی جے پی چھوڑنے کے بعد لوگوں کو ان کی حیثیت معلوم ہو جاتی ہے۔'' اور ہے کہ ایکناتھ کھڑسے مہاراشٹر میں بی جے پی کے بانی اراکین میں سے ایک تھے۔ وہ آر ایس ایس کے رکن اور ریاستی کابینہ میں وزیر بھی رہ چکے ہیں۔

ہندوتوا لیڈر کی شکایت پر مسجد کو منہدم کیا گیا، مقامی لیڈران کا احتجاج

آج صبح نئی دہلی کے منگول پوری علاقے کی ایک مسجد کو ہندوتوا لیڈر پریت سروہی کی شکایت پر ''غیر قانونی'' قرار دیتے ہوئے منہدم کیا گیا۔ مسجد کی انہدامی کارروائی کے خلاف مقامی لیڈران نے احتجاج کیا۔ قبل ازیں ہندوتوا لیڈر کی شکایت پر نئی دہلی کے بھاوانا میں بھی ایک مسجد کو منہدم کیا جا چکا ہے۔

نئی دہلی 25 جون (یو این آئی) منگل کی صبح نئی دہلی کے منگول پوری علاقے کی ایک مسجد کو ''غیر قانونی'' قرار دیتے ہوئے منہدم کر دیا گیا جس کے بعد مقامی افراد نے انتظامیہ کی اس حرکت کے خلاف احتجاج کیا۔ مسجد کی انہدامی کارروائی بھاری پولیس فورس کے درمیان کی گئی تھی۔ تاہم، اطلاعات کے مطابق ہندوتوا لیڈر پریت سروہی کی جانب سے دائرہ کردہ شکایت پر مسجد کی انہدامی کارروائی کی گئی تھی۔ قبل ازیں ان کی شکایت پر بھوانا میں بھی ایک مسجد کو منہدم کیا گیا تھا۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی نے بتایا کہ ایم سی ڈی مقامی پولیس اور پارلیمانی حکام کے ساتھ آج صبح مسجد کی انہدامی کارروائی کیلئے جائے وقوع پر پہنچے تھے۔ مسجد کی انہدامی کارروائی صبح ۶ بجے شروع ہوئی تھی۔ انہدامی کارروائی کے دوران مقامی افراد نے جائے وقوع پر احتجاج کیا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس جیمی چیرام نے اس واقعے کے تعلق سے اپنے بیان میں بتایا کہ ''کچھ افراد کو مسجد کی انہدامی کارروائی پر اعتراض تھا لیکن اب حالات قابو میں ہیں۔'' انہوں نے مزید بتایا کہ ''مسجد کی دیواروں کو منہدم کرنے کے بعد انہدامی کارروائی کچھ دیر کیلئے روک دی گئی تھی کیونکہ مسجد کے ڈھانچے کے کچھ حصے بہت زیادہ مضبوط تھے اور انہیں توڑنے کیلئے بھارتی مشینری کی ضرورت ہے۔''

نیٹ امتحان میں مبینہ پیپر لیک معاملے کے خلاف احتجاج میں شدت،

ہماچل 25 جون (یو این آئی) نیٹ امتحان سے متعلق پیپر لیک کا معاملہ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ اس معاملے میں جہاں ملک گیر احتجاج ہو رہے ہیں، وہیں کانگریس کی طلبہ تنظیم نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) کے اراکین نے دوبارہ امتحان کا مطالبہ کیا ہے۔ اسی کے ساتھ اس مبینہ پیپر لیک کے تار اب گجرات سے جڑ گئے ہیں جس کی جانچ کیلئے سی بی آئی کی ایک ٹیم گجرات پہنچی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ نیٹ معاملے میں بی جے پی کی طلبہ تنظیم اے بی وی پی بھی احتجاج کر رہی ہے جبکہ امتحان کے نگراں ادارے (این ٹی اے) کا سربراہ اے بی وی پی سے وابستہ رہ چکا ہے۔

روزنامہ تنعیم نیوز رانچی
तनीम न्यूज़ दैनिक रांची Taneem News
Urdu Daily Ranchi

صحابہ کا جو غلام تھا ہمارا وہ امام تھا

جانشین امام اہل سنت حضرت مولانا عبدالعلیم فاروقی صاحب رحمہ اللہ کی وفات میرے لیے ذاتی طور پر المناک حادثہ ہے، آپ کا وصال کوئی ایسا حادثہ نہیں ہے جس کو معمولی سمجھ لیا جائے بلکہ امت مسلمہ کو خصوصاً ہندوستانی مسلمانوں کو اس سے ایک کاری زخم لگا ہے جس کی کسک نہ معلوم کب تک محسوس کی جاتی رہے گی۔ مولانا مرحوم نے اپنے عظیم دادا امام اہل سنت مولانا عبدالشکور لکھنوی رحمت اللہ علیہ کی صحیح معنی میں جانشینی کی، آپ رحمہ اللہ نے ملک وملت کی فلاح و بہبود کیلئے بڑی جانفشانی سے کام لیا، تاریخ میں ایسی کم شخصیات گزری ہیں کہ جنکی زندگی ایک تحریک رہی ہو۔

آپ نے اپنے جد امجد امام اہل سنت رحمہ اللہ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے احقاق حق اور ابطال باطل کا فریضہ انجام دیا، دنیا کے کونے کونے میں جاکر آپ نے مسلمانوں کے قلوب کو صحابہ کرام اور اہل بیت کی عظمتوں اور فضیلتوں سے خوب گرمایا اور دشمنان صحابہ روافض کو ہمیشہ دلائل کے میدان میں شکست سے دوچار کرتے رہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے سلسلے میں ادنیٰ درجہ کی بھی بے حرمتی کرنے والوں کو شیر کی طرح للکارتے اور دلائل سے انکا منہ بند کردیتے تھے۔ آخری وقت تک صحابہ کرام کی شان بیان کرتے رہے یہاں تک ہمارے ایک عزیز وفات سے کچھ دن پہلے ان کی عیادت کے لیے گئے تو قرآن شریف پڑھ رہے تھے پڑھتے پڑھتے رکے اور ان سے کہنے لگے کہ جو میں یہ آیتیں پڑھ رہا ہوں یہ سب صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی شان میں نازل ہوئی ہیں، اسی طرح آخری ایام میں یہ کہتے تھے مجھے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ پر کام کرنا اور ان کی شان میں کتاب لکھنی ہے اور یہ آرزو لئے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ آپ سوچیں کہ جس شخص کی بستر مرگ پر یہ آرزو رہی ہو اس کا دل صحابہ کا کتنا شیدائی رہا ہوگا۔

اسی طرح چھوٹوں سے بے انتہا محبت اور نرم گفتگو کرتے ایسا معلوم ہوتا جیسے کافی عرصہ سے جانتے ہوں، اور مجھ سے انکا تعلق اور لگاؤ کچھ اس طرح تھا کہ لگتا ہی نہیں تھا وہ ہم سے اتنے بڑے ہیں بالکل بے تکلفانہ گفتگو کرتے اور خوب مشورے اور نصیحتیں کرتے، اور کبھی کبھی گفتگو کے دوران مجھ سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے جذباتی ہوجاتے تھے وہ الگ ہی سماں ہوتا تھا جسکو الفاظ میں بیان ہی نہیں کیا جاسکتا بس اتنا کہہ سکتا ہوں

بات کرتا تھا مختصر مگر
روح کے تار چھیڑ دیتا تھا

اسی طرح میں نے کووڈ کے زمانے میں شیخ الاسلام حضرت مدنی نوراللہ مرقدہ پر ایک آن لائن سیمنار منعقد کیا جس کی آخری نشست میں شرکت کے لئے مولانا مرحوم سے کہا تو فوراً تیار ہوگئے اور خوب دعائیں دیں اور حوصلہ افزائی بھی فرمائی آپ ہر مجلس میں اس سیمنار کا تذکرہ کرتے اور فرماتے تھے کہ اس طرح کے پروگرام ہمارے بزرگوں پر ہوتے رہنے چاہیے۔

راقم نے ایک مرتبہ مولانا مرحوم کے متعلق خواب دیکھا کہ "ایک مجلس ہے جس میں شیخ الاسلام حضرت مدنی حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحب کاندھلوی مولانا عبدالعلیم فاروقی صاحب رحمھم اللہ اور ایک اور بزرگ تھے جن کا نام ذہن میں نہیں آرہا بیٹھے ہیں" میں نے یہ خواب جب مولانا مرحوم کو بتایا تو خوب روئے اور کہتے رہے کہ اس ناکارہ کو ان بزرگوں کے ساتھ دیکھا اور کہا کہ کسی سے مت بتلانا۔ اللہ اکبر!

اسی طرح دادا محترم (حضرت مولانا سید ارشد مدنی صاحب مدظلہ سے بے انتہا محبت تھی اور ایسی محبت کہ جب بھی تذکرہ کرتے تو آنکھیں اشکبار ہوجاتی تھیں، اور کہا کرتے تھے کہ مولانا اس پرفتن دور میں مجدد ہیں، اور دونو کے درمیان خوب علمی نوک جھونک ہوا کرتی تھی، ایک مرتبہ دادا محترم مولانا سید ارشد مدنی صاحب مدظلہ نے مولانا مرحوم کی دعوت کی دسترخوان پر شہد رکھا ہوا تھا حضرت مدنی مدظلہ نے مولانا مرحوم سے کہا کہ یہ شہد ایران سے آیا ہے تو مولانا مرحوم نے برجستہ جواب دیا فیہ شفاء للناس۔

مخدومی حضرت مولانا عبدالعلیم فاروقی صاحب رحمہ اللہ دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کے رکن رکین اور جمعیت علماء ہند کے پہلے جنرل سکریٹری اور اب نائب صدر تھے، اور اسکے علاوہ بہت سے اداروں اور جماعتوں کے رکن اور سرپرست تھے، اور بہت سی ملی وملکی تحریکات کے بانی مبانی وموسس تھے۔ آپ کی پوری زندگی جہد مسلسل سے عبارت تھی۔ بالآخر صحابہ کرام واہل بیت اور خلفائے راشدین کا یہ سچا جاں نثار اور حضرت امیر معاویہ کا شیدائی عظمت صحابہ کا جھنڈا بلند کرتا ہوا 24 / مارچ 2024 بروز بدھ بعد فجر اللہ کے حضور پیش ہوگیا۔

مرد ناداں پر کلام نرم و نازک بے اثر

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

ایوان پارلیمان کے اجلاس میں پہلے ہی دن وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے رویہ سے یہ بتا دیا کہ آگے بھی ان کا معاملہ اس مصرع کی مصداق ہوگا 'وہی چال بے ڈھنگی سی جو پہلے بھی وہ اب بھی ہے'۔ وزیر اعظم کو احساس ہوگیا ہے کہ ان کی پسپائی کے پیچھے آئین دشمن شبیہ کا بہت بڑا حصہ ہے۔ اس کلنک کو مٹانے کے لیے انہوں موقع کا فائدہ اٹھا کر ایمرجنسی پر بھاشن دے ڈالا اور 25 / جون 2024 کو اس کی پچاسویں سالگرہ قرار دے دیا حالانکہ 1975 سے ابھی تک صرف 49 / سال ہوئے ہیں۔ اب کوئی وزیر اعظم اتنا آسان حساب کتاب بھی کرنے سے قاصر ہو تو اس کا اللہ ہی حافظ ہے۔ اندرا گاندھی کی علی الاعلان ایمرجنسی نہایت قابل مذمت اقدام تھا لیکن اس اکیس ماہ کے مقابلے مودی کی غیر اعلانیہ ایمرجنسی اور بھی زیادہ خطرناک ہے۔ ان دونوں کے درمیان ایک فرق تو مدت کا ہے مگر دوسرا زیادہ اہم ہے۔ اعلانیہ ایمرجنسی میں متعینہ حقوق سلب کیے جاتے ہیں لیکن اس کے سوا باقی سب بحال رہتے ہیں۔ اس کے برعکس غیر اعلانیہ ایمرجنسی میں بے لگام من مانی ہوتی ہے۔ اس کے اندر عمر خالد سے لے کر اروندھتی رائے اور شیخ شوکت سے سنجیو بھٹ تک سبھی کو غیر معینہ مدت کے لیے لپیٹ لیا جاتا ہے۔ اپنے خطاب میں آئین کی دہائی دینے والے مودی جی بھول گئے کہ انہوں نے پہلے ہی دن بھرتری ہری مہتاب کو پروٹیم اسپیکر بنا کر دستوری روایات کو پامال کردیا۔ مہتاب اس سے قبل ۶ / مرتبہ بی جے ڈی کے ٹکٹ پر کامیابی حاصل کرنے کے بعد پہلی بار بی جے پی کے ٹکٹ پر کامیاب ہوئے اور اسی احسان الوفتی نے انہیں پروٹیم اسپیکر بنا دیا۔ ان کے مقابلے ۸ / مرتبہ کامیابی حاصل کرنے والے کانگریس کے رکن پارلیمان کے پرکاش اس اعزاز کے زیادہ مستحق تھے۔ حزب اختلاف نے بی جے پی کی اس غلطی کا خوب فائدہ اٹھایا۔ اس نے متحد ہو کر گاندھی جی کے مجسمہ کے قریب آئین کے ساتھ احتجاج کیا نیز کے پرکاش کے دلت ہونے کا حوالہ دے کر اس حق تلفی کو پورے پسماندہ سماج کی توہین قرار دے دیا۔

وزیر اعظم کے اڑیل رویہ پر وہ مشہور مقولہ یاد آتا ہے جس کو مودی جی کے چہیتے اداکار اکشے کمار نے اپنی فلم 'سوریہ ونشی' کے پروموشن میں کہا تھا۔ اکشے نے خود اس کے بارے میں کہا تھا کہ 'بندر کتنا بھی بوڑھا ہوجائے گلاٹیاں (قلابازیاں) مارنا نہیں بھولتا اور نہ چھوڑتا ہے'۔ حالات کی بہت بڑی تبدیلی کے باوجود وزیر اعظم اب بھی یہ سمجھ رہے ہیں کہ انہوں نے چار سو پار کر لیے ہیں۔ اسی لیے کہتے ہیں کہ 'نہ ہم ہارے تھے، نہ ہارے ہیں اور نہ ہاریں گے'۔ یہ عجیب معاملہ ہے وزیر اعظم کے اس دعویٰ سے خود سنگھ پریوار کا بھی اتفاق نہیں ہے۔ ایسے میں ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر آر ایس ایس کے سربراہ یعنی سر سنگھ چالک موہن بھاگوت، اندریش کمار اور رتن شاردا کی تنقید کے باوجود مودی جی کی چال ڈھال میں کوئی تبدیلی کیوں نہیں ہو رہی ہے؟ مذکورہ سوال کا جواب موہن بھاگوت کے خطاب میں موجود ہے۔ موصوف نے ایک تربیتی اجتماع میں کہا تھا کہ ایک 'سچے سیوک (خادم)' میں غرور و تکبر نہیں ہوتا اور وہ دوسروں کو نقصان پہنچائے بغیر کام کرتا ہے'۔ اس جملے کا ہر لفظ وزیر اعظم نریندر مودی کے ایوان پارلیمان میں پہلے دن کی کارروائی پر پیشگی تبصرہ تھا۔ سر سنگھ چالک کے تبصرے کو وزیر اعظم نریندر مودی کے دس سال قبل اقتدار کی باگ ڈور سنبھالتے وقت کیے جانے والے مشہور و معروف بیان سے بھی ہے۔ انہوں نے قومی روایت سے ہٹ کر خود کو پردھان منتری (وزیر اعظم) نہیں بلکہ پردھان سیوک (خادم اعظم) کے طور پر متعارف کیا تھا۔ اب چونکہ وہی خادم گھمنڈ میں مبتلا ہو کر خود کو خدا سمجھنے لگا ہے اس لیے اسے یہ بتانے کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے کہ بھیا اصلی سیوک کی تعریف کیا ہے یا وہ کون ہوتا ہے؟ موہن بھاگوت نے بلا واسطہ گویا یہ اعلان کر دیا کہ مودی جی اصلی سنگھ سیوک نہیں ہیں بلکہ انہوں نے اقتدار کے حصول کی خاطر سنگھ کا چولا اوڑھ رکھا ہے۔ اس لیے موہن بھاگوت کے مطابق وہ حقیقی سیوک نہیں بلکہ جعلی خادم ہیں۔ ایک زمانے میں اڈوانی نے اپنے مخالفین کے لیے جعلی (pseudo) سیکولر کی اصطلاح وضع کی تھی اب موہن بھاگوت نے گویا جعلی سیوک کی اصطلاح ایجاد کی ہے جو من وعن وزیر اعظم نریندر مودی پر صادق آتی ہے۔ موہن بھاگوت کے مطابق ایسے انسان کو سچا سیوک کہلانے کا حق ہی نہیں ہے۔

> مذکورہ سوال کا جواب موہن بھاگوت کے خطاب میں موجود ہے۔ موصوف نے ایک تربیتی اجتماع میں کہا تھا کہ ایک 'سچے سیوک (خادم)' میں غرور و تکبر نہیں ہوتا اور وہ دوسروں کو نقصان پہنچائے بغیر کام کرتا ہے''۔ اس جملے کا ہر لفظ وزیر اعظم نریندر مودی کے ایوانِ پارلیمان میں پہلے دن کی کارروائی پر پیشگی تبصرہ تھا۔

وزیر اعظم مودی میں یہ خرابی تو دس سال قبل اس وقت ظاہر ہوگئی تھی کہ جب انہوں نے دس لاکھ کا کوٹ پہن لیا تھا اور اپنے لیے ۸ / ہزار کروڑ کا جہاز منگوایا تھا۔ موہن بھاگوت اگر اسی وقت اصلاح کی کوشش کرتے تو آج یہ حالت نہیں ہوتی۔ انہیں یہ نہیں بتانا پڑتا کہ 'جو حقیقی خادم ہے، جسے حقیقی خادم کہا جاسکتا ہے وہ حدود و قیود کا پاس و لحاظ کرتا ہے۔ وہ وقار کے ساتھ کام تو کرتا ہے مگر اس میں ملوث نہیں ہوتا (یعنی الگ تھلگ رہتا ہے)'۔ وزیر اعظم اور ان کے حواری ایک زمانے میں اپنے وقار کو پامال کرتے ہوئے شتر بے مہار تو کیا بگڑے ہوئے سانڈ کی مانند جو منہ میں آئے بک رہے تھے۔ اس کا سب سے بڑا ثبوت انٹرویو کے اندر ان کی مسلمانوں سے محبت کا اظہار اور عوام جلسوں میں ان پر نفرت کی بوچھار سے ہوتا تھا۔ حال میں اختتام پذیر ہونے والے لوک سبھا انتخابات کے دوران انتخابی مہم کا حوالہ دیتے ہوئے امر سنگھ چالک نے کہا کہ یہ الیکشن ایسے لڑا گیا جیسے کوئی جنگ ہو۔ جس طرح سے معاملات ہوئے ہیں، جس طرح سے دونوں فریقوں نے کمر کس کر حملہ کیا ہے، اس سے تفرقہ پیدا ہوگا، معاشرتی اور ذہنی دراڑیں بڑھیں گی'۔

یہ کوئی مستقبل میں وقوع پذیر ہونے والی شئے نہیں ہے بلکہ ماضی قریب کا واقعہ ہے اور تاریخ گواہ ہے کہ جب یہ سب کھلے عام ہو رہا تھا تو پورا سنگھ پریوار خاموش تماشائی بنا ہوا تھا بلکہ پس پردہ اس کی حمایت کر رہا تھا۔ ایک مرتبہ بھی اس نے روک ٹوک کرنے کی زحمت نہیں کی۔ اس بار بی جے پی کو چار سو پار تو دور معمولی اکثریت بھی مل جاتی تو سنگھ والے اس کا کریڈٹ لینے کے لیے کمر کس لیتے لیکن چونکہ ناکامی ہاتھ آئی اس لیے دوری بنا کر پروچن (پند و نصیحت) جھاڑ رہے ہیں۔ بھاگوت نے یہ بھی کہا، 'جب انتخابات ہوتے ہیں تو مقابلہ ضروری ہوتا ہے، اس دوران دوسروں کو پیچھے دھکیلنا پڑتا ہے، لیکن اس کی بھی ایک حد ہوتی ہے'۔ سوال یہ ہے کہ مخالفین کو جیل کی سلاخوں پر بھیج کر یا بنک اکاؤنٹ منجمد کر کے ان حدود کو پامال کرنے والی اپنی بگڑیل اولاد کو انہوں نے روکا کیوں نہیں؟ بھاگوت کو اب جا کر خیال آیا کہ "انتخابی مقابلہ جھوٹ پر مبنی نہیں ہونا چاہیے۔ اس انتخابی مہم کے دوران 'اخلاقی قدروں کا خیال نہیں رکھا گیا'۔ سوال یہ ہے کہ اب پچھتائے کا ہوت جب چڑیا چگ گئی کھیت۔

موہن بھاگوت انتخابی عمل کی غرض و غایت پر استفہامیہ انداز میں فرماتے ہیں کہ لوگ کیوں منتخب کیے جاتے ہیں؟ اور پھر جواب دیتے ہیں کہ مختلف معاملات پر اتفاق رائے پیدا کرنے کے لیے ایوان پارلیمان میں نمائندوں کا انتخاب ہوتا ہے۔ ان کے مطابق "ہماری روایت اتفاق رائے پیدا کرنے کی ہے"۔ یہ بات اس لیے یاد دلائی جارہی ہے کیونکہ مودی جی ایک ایسے سخت گیر آمر میں تبدیل ہوچکے ہیں، جو کسی کی نہیں سنتا بلکہ اپنی من مانی کرتا رہتا ہے۔ ایسے میں یہ نصیحت وزیر اعظم کے لیے ہے کہ 'اختلاف رائے کو مخالفت کہنا بند کیجیے'۔ بھاگوت نے اپنے خطاب میں یہ سوال بھی کیا کہ "پارلیمنٹ میں دو پارٹیاں کیوں ہوتی ہیں؟ تاکہ کسی بھی مسئلے کے دونوں پہلو سامنے رکھے جاسکیں"۔ کاش کہ بھاگوت یہ نصیحت اس وقت کرتے جب ایوان پارلیمان میں حزب اختلاف کے مائیک بند کردیئے جاتے تھے۔ یکلخت ڈیڑھ سو سے زیادہ ارکان پارلیمان کو معطل کردیا جاتا تھا اور اڈانی کو بچانے کی خاطر راہل گاندھی و مہوا موئترا جیسے رہنماؤں کی رکنیت چھین لی گئی تھی۔ اب جبکہ سانپ گزر چکا ہے لکیر پیٹنے سے کیا حاصل؟ سچ تو یہ ہے کہ آر ایس ایس اپنی جانبداری سے اپنا اخلاقی مقام گنوا چکا ہے۔

آر ایس ایس کے سامنے سب سے بڑا چیلنج اپنی کھوئی ہوئی ساکھ کو بحال کرنے کا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دس سالہ طویل پراسرار خاموشی کا بند بالآخر اس وقت ٹوٹا جب پانی سر سے اونچا ہوگیا۔ ہندوستانی سیاست کے مزاج میں واقع ہونے والی موجودہ تبدیلیوں کے تناظر میں سر سنگھ چالک کا تبصرہ بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے اپنی نصیحت (پروچن) کے لیے وزارتوں کے تقسیم کے دن (10 جون) کا انتخاب کیا اور سمجھانے بجھانے کی حتی الامکان کوشش کی لیکن اس کے دو ہفتہ بعد ایوان پارلیمان کے پہلے ہی دن یہ پول کھول دیا کہ سنگھ کی ساری کوششیں رائیگاں ہوچکی ہے۔ علامہ اقبال نے اپنا ایک شعر پروٹیم اسپیکر کے ہم نام دانشور بھرتری ہری سے منسوب کیا ہے۔ وہ شعر وزیر اعظم پر پوری طرح صادق آتا ہے۔

یو پی ایس سی: مساوات کی علامت اور کامیابی کا مختصر ترین راستہ

الطاف میر

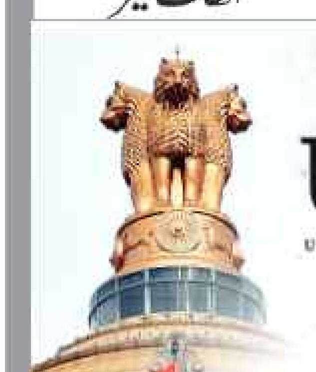

ہندوستان کے باوقار یونین سول سروسز امتحان میں کامیاب ہونے والے مسلم امیدواروں کی بڑھتی ہوئی آبادی مسلم کمیونٹی میں ہونے والی تعلیمی تبدیلی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ مسلم امیدواروں کی فیصد کا مشاہدہ کر کے، امتحان میں ان کی کامیابی پر اثر انداز ہونے والے عوامل کی بہتر تفہیم حاصل کی جاسکتی ہے۔ ان کی کامیابیاں منصفانہ انتخاب کے عمل کا ثبوت ہیں، جو پسماندہ طبقات کو کامیاب ہونے اور بڑے خواب دیکھنے کی اجازت دیتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 2023 کے یو پی ایس سی امتحان میں کامیاب مسلم امیدواروں کی نمائندگی 9.4 فیصد ہے۔ پچھلے سالوں میں، یہ 2021 میں 4.3 فیصد سے 2022 میں 10.3 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ مسلم طلباء نے مسابقتی امتحانات پاس کئے جو پچھلے سال کے مقابلے میں 70٪ سے زیادہ کا نمایاں اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ یہ رجحان سرکاری اداروں کے اندر زیادہ نمائندگی اور تنوع کی طرف تبدیلی کا اشارہ دیتا ہے، جو مساوات اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے اہم ہے۔ چونکہ مسلمان رکاوٹیں توڑتے رہتے ہیں اور آنے والی نسلوں کے لیے راہ ہموار کرتے رہتے ہیں، معاشرے کے لیے ان کی کوششوں کی حمایت اور حوصلہ افزائی کرنا ضروری ہے۔ ضروری وسائل اور مواقع فراہم کر کے مسلم نوجوانوں کو اپنی پوری صلاحیتوں تک پہنچنے اور اس ملک کی ترقی میں مثبت کردار ادا کرنے کے لیے بااختیار بنایا جاسکتا ہے۔ اقلیتی پس منظر سے تعلق رکھنے والے طلباء زیادہ باشعور ہو رہے ہیں اور نمائندگی حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس کے نتیجے میں، ہم مسلمان طلباء میں اضافہ دیکھ رہے ہیں، خاص طور پر طالبات، جو سول سروسز میں شامل ہونے کی خواہشمند ہیں، جو کہ ایک مثبت پیش رفت ہے۔ اس سال، 9ویں رینک کی حامل ایک مسلم خاتون ہیں، جو مسلم کمیونٹی سے منسلک غربت کے جال اور دقیانوسی تصورات پر قابو پانے کے لیے تعلیم اور سرکاری خدمات پر مسلم خاندانوں کے زور کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ سچ ہے کہ کئی دہائیوں سے مسلمان پیچھے رہ گئے ہیں، جس کی وجہ سے وہ جدید تعلیم حاصل کرنے اور نوکر شاہی کو ایک کیریئر کے آپشن کے طور پر حاصل کرنے سے روک رہے ہیں۔ ایک غلط فہمی یہ بھی تھی کہ انتظامیہ دیتے وقت مسلم امیدواروں کو پسند کیا جاتا تھا، لیکن اب یہ نظریہ بدل گیا ہے۔ UPSC میں انتخاب کے عمل میں انصاف اور مساوات کا عزم نہ صرف اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ سب سے زیادہ اہل افراد کو سول سروسز کے لیے منتخب کیا جائے، بلکہ نظام میں اعتماد اور اعتماد کا احساس بھی پیدا ہوتا ہے۔ مزید برآں، یہ مسلمان نوجوانوں کو اپنے مقاصد پر مرکوز رکھنا اور مہذب بننے کی خواہش کرنے کی جانب حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ مسلم نوجوانوں سے گزارش ہے کہ اپنے منتخب میدان میں کامیابی کے حصول میں بیرونی عوامل سے خوفزدہ نہ ہوں۔ تعلیم اور میرٹ کی بنیاد پر انتخاب کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، مسلم طلباء ترقی کو تیز کرنے اور لوگوں کو ایماندارانہ خدمات فراہم کرنے میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔ یہ بتانا ضروری ہے کہ تبدیلی اور پیشرفت کا سہرا جامعہ ہمدرد، جامعہ ملیہ اسلامیہ، یا علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے ساتھ ساتھ دیگر کمیونٹی گروپس کو جاتا ہے جو رہائشی کوچنگ، لائبریری کی سہولیات، سیکھنے کا سازگار ماحول، تیاری فراہم کرتے ہیں، جیسے میٹنرز اور سیکھنے کا مواد۔ یہ تنظیمیں امیدواروں کے لیے ایک معاون ماحول اور ضروری مدد فراہم کرتی ہیں، انہیں اپنے متعلقہ شعبوں میں کامیاب ہونے اور ایک اہم سماجی اثر ڈالنے کے لئے بااختیار بناتی ہیں۔ اس لئے کمیونٹی کی سطح پر اس طرح کے مزید پروگراموں کی ضرورت ہے تاکہ نوجوانوں بالخصوص خواتین کی رہنمائی اور انہیں مسابقتی اور باوقار امتحانات کے لیے تیار کیا جا سکے۔ مسلم نوجوانوں کو معمولی فرقہ وارانہ مسائل کا سامنا ہے۔ کسی کو واقعات سے پریشان ہونے سے بچنا چاہئے اور اس کے بجائے اپنی تعلیم پر توجہ مرکوز کرنی چاہئے، بیداری کو فروغ دینا چاہئے اور کمیونٹی میں تعلیم کے تئیں ہچکچاہٹ کو دور کرنے کے لئے کمیونٹی تعلقات استوار کرنا چاہئے۔ یہ نقطہ نظر مسلم نوجوانوں کو اپنے مقاصد حاصل کرنے اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے کے قابل بنائے گا۔ سول سروس میں تنوع اور شمولیت کی اہمیت پر زور دے کر ہم ایک زیادہ نمائندہ اور مساوی نظام تشکیل دے سکتے ہیں۔ امیدواروں کے انتخاب میں انصاف پسندی کے لیے UPSC کی تعریف کرنا ضروری ہے، کیونکہ یہ نظام میں اعتماد کو فروغ دینے میں مدد کرتا ہے اور تمام درخواست دہندگان کے لیے ایک منصفانہ اور شفاف عمل کو یقینی بناتا ہے۔ جب مسلم نوجوان مسابقتی سطح پر پہنچ جاتے ہیں تو ان کی کامیابیوں اور کامیابیوں کو یقینی بنانے کے لیے سرکاری اداروں اور انتظامیہ کی غیر جانبداری اہم ہو جاتی ہے۔ اس پہلو میں، UPSC جیسے ادارے ایک منصفانہ اور غیر جانبدار ادارے کے طور پر سامنے آتے ہیں۔ وہیں دوسری جانب۔ ایک بات اکثر ہم مسلمان معصومیت یا مذہبی جذبات میں یہ جاننے کی وجہ سے بھول جاتے ہیں کہ ہندوستان کی فلم انڈسٹری میں بھی بہت سارے لوگ سیاسی جماعتوں کی طرح مسلمانوں کے جذبات کو شعلہ بنا کر پیسے کمانے میں یقین رکھتے ہیں۔ وہ جان بوجھ کر اسلام اور مسلمان مخالف فلمیں بناتے ہیں تاکہ کچھ لوگ ان کی مخالفت کریں اور کچھ اور حمایت میں جھنڈے بلند کریں۔ ہر ٹی وی چینل، اخبار اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ان کے فلم کی حمایت اور مخالفت میں بحث ہو۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ خود فلم بنانے والے کی طرف سے باقاعدہ خرچ کر کے پہلے مخالفین کو مواد فراہم کر کے تیار کیا جاتا ہے کہ وہ اخباری بیان دیں۔ راقم کو تو مالی آفر بھی ملا تھا کہ فلاں فلم کے بارے میں ٹی وی اور اخباری بیان شائع کروں، "بدلے میں آپ کا نام بڑا ہوگا، مشہور ہوں گے اور سارے اخراجات بھی 'فلاں صاحب تیز دین کی خدمت کے لئے اٹھائیں گے"۔ مخالفین کے محاذ میں اتر جانے کے بعد پھر اس فلم کے حامیین کا ٹولہ سامنے لایا جاتا ہے وہ بھی فلمی انداز میں اور عام طور پر شروع شروع میں فلم والوں کی طرف سے ہی ہوتا ہے۔ اس طرح کی شعبدہ بازی کے ذریعہ ماحول کو گرمائے بغیر کوئی فلم جس میں عوام کے لئے خاص دلچسپی کا مواد نہ ہو وہ کامیاب ہو ہی نہیں سکتی ہے۔

> یہ نقطہ نظر مسلم نوجوانوں کو اپنے مقاصد حاصل کرنے اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے کے قابل بنائے گا۔ سول سروس میں تنوع اور شمولیت کی اہمیت پر زور دے کر ہم ایک زیادہ نمائندہ اور مساوی نظام تشکیل دے سکتے ہیں۔

اب حال میں کوئی فلم، میں عمداً نام نہیں لے رہا ہوں، جس میں شاید مسلمان زیادہ بچے پیدا کرتے ہیں اس بات کو منفی انداز میں پیش کیا گیا ہے، اس کی مخالفت اور فلم پر روک لگانے کی باتیں سوشل میڈیا کے "مجاہدین" بڑے زور و شور سے انجام دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ فلم ابھی تک ریلیز نہیں ہوئی ہے اور ہر فلم بنانے والا ریلیز سے پہلے کروڑوں روپیہ خرچ کر کے اپنی فلم کو عوام میں متعارف کراتا ہے تاکہ ریلیز ہوتے ہی لوگ اس فلم کو دیکھنے کے لئے بھاگے۔ دوسری طرف موجودہ ماحول میں مسلمانوں کی طرف سے کسی اسلام مخالف فلم کی لاکھ مخالفت کے باوجود ہندوستان میں اس پر پابندی نہیں لگی گی۔ یہ بات اگر کسی مسلمان کو اب بھی سمجھ میں نہیں آرہی تو یہ شخص کسی اور دنیا میں جی رہا ہے اور اس کو علاج کی اشد ضرورت ہے۔ مسلمانوں کی طرف سے اس وقت کسی فلم کے بارے میں سوشل میڈیا بازی سے فلم کی پروموشن اور پبلسٹی (اشتہار بازی) میں مدد کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہوگا جو ہم اپنی معصومیت یا نادانی میں ثواب سمجھ کر انجام دے رہے ہیں۔ ہم اس فلم کے نام، مواد اور اس میں کام کرنے والوں کو مفت میں مشہور کر کے اسلام کا نعرہ لگا کر اپنا نام بھی سوشل میڈیا میں اونچا کرنے کا "ثواب" کما رہے ہیں۔ فلم آنے کے بعد ممکن ہے بالکل فلاپ ہو جائے، ممکن ہے جو باتیں پروموشن کے لئے پیش کی گئی وہ سب ایسی نہ ہو یا ممکن ہے خوب ہٹ (مشہور) ہو جائے اور ہماری مخالفت مزید شرمندگی کا سبب بن جائے۔ اس لئے عقلمندی اسی میں ہے کہ آج کے انٹرنیٹ کے زمانے میں کسی فلم، کتاب یا ویڈیو کی مخالفت نہ کر کے اس سے بہتر مواد عوام کے سامنے پیش کر دیا جائے کیونکہ مخالفت سے اس بری چیز کی اشتہاری فائدہ ہی ہوتا ہے اور فلموں کو ایک جگہ سے اگر روک بھی دیا جائے تو لوگ ان کو OTT نیٹ فلکس اور یوٹیوب وغیرہ جیسے پلیٹ فارم پر اپلوڈ کر دیتے ہیں جن کو پھر کروڑوں لوگ فری میں دیکھتے ہیں۔

ضلع سطحی مائننگ ٹاسک فورس کمیٹی کا اجلاس اختتام پذیر

گملا، 25/جون، (نمائندہ) آج منگل کو ضلعی سطح کی مائننگ ٹاسک فورس کی ایک جائزہ میٹنگ ڈپٹی کمشنر کرنا ستیارتھی کی صدارت میں کلکٹریٹ میں ان کے دفتر کے کمرے میں منعقد ہوئی۔ ضلعی سطح کی مائننگ ٹاسک فورس کا جائزہ لینے کے لیے میٹنگ میں سب سے پہلے نکتہ وار جائزہ لے کر ضروری رہنما خطوط دیے گئے جو کہ گزشتہ اجلاس میں دی گئی ہدایات کی تعمیل کے بارے میں پیش رفت رپورٹ کو غیر قانونی کان کنی، نقل وحمل اور معدنیات کی ذخیرہ اندوزی کے حوالے سے دی گئی۔ ضلع۔

انہوں نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ کسی بھی حالت میں ضلع میں کان کنی کی کوئی غیر قانونی نقل وحمل اور ذخیرہ نہ ہو، ڈسٹرکٹ مائننگ ٹاسک فورس، سب ڈویژنل مائننگ ٹاسک فورس، زونل لیول ٹاسک فورس کو فعال موڈ میں ہونا چاہیے اور سرپرائز چیکنگ مہم چلائی چاہیے۔ ضلع میں اگر کوئی غیر قانونی مائننگ کرتے ہوئے پکڑا جائے تو گاڑی، ڈرائیور اور ملوث افراد کے خلاف قواعد کے مطابق فوری کارروائی کی جائے۔ میٹنگ کے دوران جانکاری دیتے ہوئے ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر وبھوتی کمار نے بتایا کہ کان کنی سے متعلق شکایات کے اندراج کے لیے ڈسٹرکٹ کنٹرول روم میں ایک ٹیلی فون نصب کیا گیا ہے جس کا ٹیلیفون نمبر 9934887613 ہے۔ ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر نے ضلع کے رہائشیوں سے اپیل کی کہ ضلع کا کوئی بھی شہری غیر قانونی کان کنی سے متعلق کسی بھی شکایت کے لیے دیے گئے موبائل نمبر پر شکایت درج کرا سکتا ہے، معلومات دینے والے شخص کی شناخت صیغہ راز میں رکھی جائے گی، دی گئی بات کو خفیہ رکھا جائے گا، اس کے مطابق ٹاسک فورس کمیٹی کی طرف سے ضروری کارروائی کی جائے گی۔ اس دوران بالخصوص سپرنٹنڈنٹ آف پولیس گملہ، ایس ڈی او صدر، ایس ڈی او چین پور، ایس ڈی او بسیا، ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران اور اہلکار میٹنگ میں موجود تھے۔

بلڈ بینک کے ملازمین کو اعزاز سے نوازا گیا

دھنباد، 25/جون، (نمائندہ) دھنباد این ایم سی ایچ اسپتال میں خون کے عطیہ کے شعبے میں کام کرنے والے بلڈ بینک کے تمام 28 ملازمین کو آج روٹی بینک یوتھ کلب نے دھنباد کے ایم ایل اے راج سنہا کے بشکریہ یادگاری نشان سے نوازا۔ تنظیم کے صدر روی شیکھر نے کہا کہ لوگوں کی جان بچانے میں بلڈ بینک کے ملازمین کا بہت بڑا تعاون ہے۔ ایم ایل اے راج سنہا نے کہا کہ یہ بڑی بات ہے کہ بلڈ بینک کے ملازمین کو روٹی بینک تنظیم نے اعزاز سے نوازا۔ خون کا عطیہ تو ہر کوئی دیتا ہے لیکن بلڈ بینک کے ملازمین نے ان کے حوصلے بلند کرنے کا جو کام کیا ہے وہ انتہائی قابل تحسین ہے۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں NMCH کے ڈاکٹروں کے مانڈے، ڈاکٹر مرتیونجے، ڈاکٹر آشوتوش کمار، بھولی بلڈ ڈونر گروپ کے روی سنگھ نے قابل ستائش تعاون کیا۔ اس موقع پر شکتی سمرپن فاؤنڈیشن کی سکریٹری محترمہ مدھو سنہا بھی موجود تھیں۔

प्रपत्र VI 'क'

समाहर्त्ता या समुचित सरकार

उपायुक्त का कार्यालय, चतरा, (भू-अर्जन शाखा)

प्रारंभिक अधिसूचना

(अधिनियम-30/2013 की धारा-11(1) के अधीन)

ज्ञापांक:- 663 / भू0अ0 दिनांक:- 19.06.2024

चूंकि समाहर्त्ता, चतरा को यह प्रतीत होता है कि ग्राम- **कटिया**, थाना नं0- **165** थाना- **सिमरिया**, अंचल- **सिमरिया**, जिला- **चतरा** में भूमि सार्वजनिक प्रयोजन, यथा **परियोजना- कठौतिया-शिवपुर न्यू बी0 जी0 रेलवे लाईन** हेतु अपेक्षित है। प्रभावित परिवारों के पुनर्वासन एवं पुनर्व्यवस्थापन के प्रयोजनार्थ अपर समाहर्त्ता अथवा नियम 2(1) (ख) के तहत् नियुक्त पदाधिकारी प्रशासक के रुप में नियुक्त किए गए है। अतएव अधिसूचित किया जाता है कि ग्राम- **कटिया**, थाना- **सिमरिया**, थाना नं0- **165**, अंचल- **सिमरिया**, जिला- **चतरा** में उपर्युक्त कथित परियोजना के लिए कमोवेश **3.445** एकड़ यानि **1.39417** हेक्टेयर मानक माप का भूखंड, जिसका विस्तृत विवरण निम्नलिखित है, अर्जनाधीन ह

क्र0 सं0	खाता सं0	सर्वे भूखंड सं0	स्वामित्व का प्रकार	भूमि का प्रकार	अर्जन के अधीन क्षेत्रफल (एकड़ में	हितबद्ध व्यक्ति का नाम व पता	सीमा संरचना			
							उ0	द0	पू0	प0
1	73	279 P	रैयती	धान II	0.06	मिथलेश पाण्डेय पिता-स्व0 अम्बिका पाण्डेय	प्लॉट सं0 276	प्लॉट सं0 280	प्लॉट सं0 281	प्लॉट सं0 279 शेष
2	84	281	रैयती	धान II	0.40	गुनी ठाकुर वगैरह पिता- स्व0 गौरी ठाकुर एवं अन्य।	प्लॉट सं0 274	प्लॉट सं0 284	आहार पिण्ड	प्लॉट सं0 279
3	84	281	रैयती	धान II	0.16	जगतप्रताप सिंह पिता-स्व0 मुखलाल सिंह एवं अन्य	प्लॉट सं0 274	प्लॉट सं0 284	आहार पिण्ड	प्लॉट सं0 279
4	75	285 P	रैयती	टांड II	0.47	अजीत कुमार पाण्डेय पिता-स्व0 ज्ञानीदत पाण्डेय	प्लॉट सं0 284	प्लॉट सं0 286	प्लॉट सं0 284	प्लॉट सं0 222
5	75	285 P	रैयती	टांड II	0.07	तारा देवी पति-स्व0 भवानी पाण्डेय	प्लॉट सं0 284	प्लॉट सं0 286	प्लॉट सं0 284	प्लॉट सं0 222
6	78	286 P	रैयती	–	0.11	बालेश्वर पाण्डेय वगैरह पिता-स्व0 गयादत पाण्डेय एवं अन्य।	प्लॉट सं0 285	सरहद मुरबे	प्लॉट सं0 284	प्लॉट सं0 285
7	75	313 P	रैयती	धान I	0.01	दिवाकर पाण्डेय वो दामोदार पाण्डेय पिता-स्व0 बनारस पाण्डेय	प्लॉट सं0 314	प्लॉट सं0 313 शेष	प्लॉट सं0 313 शेष	प्लॉट सं0 283
8	75	314 P	रैयती	धान I	0.04	तारा देवी पति-स्व0 भवानी पाण्डेय	प्लॉट सं0 315	प्लॉट सं0 313	प्लॉट सं0 315	प्लॉट सं0 283
9	78	317 P	रैयती	धान I	0.05	बालेश्वर पाण्डेय वगैरह पिता-स्व0 गयादत पाण्डेय एवं अन्य।	प्लॉट सं0 324	प्लॉट सं0 315 एवं 316	प्लॉट सं0 317 शेष	प्लॉट सं0 317 शेष
10	78	317 P	रैयती	धान I	0.05	दिवाकर पाण्डेय वो दामोदार पाण्डेय पिता-स्व0 बनारस पाण्डेय	प्लॉट सं0 324	प्लॉट सं0 315 एवं 316	प्लॉट सं0 317 शेष	प्लॉट सं0 317 शेष
11	-	322 P	रैयती	धान I	0.01	राजेन्द्र पाण्डेय वगैरह पिता-स्व0 भुनेश्वर पाण्डेय	प्लॉट सं0 322 शेष	प्लॉट सं0 323	प्लॉट सं0 323 एवं 354	प्लॉट सं0 322 शेष
12	96	325 P	रैयती	धान I	0.07	अजीत कुमार पाण्डेय पिता-स्व0 ज्ञानीदत पाण्डेय	प्लॉट सं0 323 शेष	प्लॉट सं0 326	प्लॉट सं0 325 शेष	प्लॉट सं0 324
13	75	326 P	रैयती	धान I	0.04	तारा देवी पति-स्व0 भवानी पाण्डेय	प्लॉट सं0 325	प्लॉट सं0 317	प्लॉट सं0 326 शेष	प्लॉट सं0 317
14	129	358	रैयती	धान I	0.07	बालेश्वर साव पिता-छट्ठु साव	प्लॉट सं0 367	प्लॉट सं0 356	प्लॉट सं0 360	प्लॉट सं0 358 शेष
15	129	358	रैयती	धान I	0.03	दिपन महतो वो बहादुर महतो पिता-स्व0 कनी महतो	प्लॉट सं0 367	प्लॉट सं0 356	प्लॉट सं0 360	प्लॉट सं0 358 शेष
16	134	364	रैयती	धान I	0.02	अवधेश प्रसाद सिंह वो राजकुमार सिंह वो जयचन्द्र प्रसाद सिंह वो गौतम प्रसाद सिंह वो जालेश्वर सिंह पिता-स्व0 रुदो सिंह उर्फ रुद्रनारायण सिंह	प्लॉट सं0 365	प्लॉट सं0 362	प्लॉट सं0 364 शेष	प्लॉट सं0 365
17	31	365 P	रैयती	धान I	0.01	भागवत साव पिता-स्व0 प्रसाद साव	प्लॉट सं0 425	प्लॉट सं0 364	प्लॉट सं0 364 शेष	प्लॉट सं0 366
18	31	365 P	रैयती	धान I	0.06	रितु साव पिता-स्व0 नेमधारी साव	प्लॉट सं0 425	प्लॉट सं0 364	प्लॉट सं0 364 शेष	प्लॉट सं0 366
19	31	365 P	रैयती	धान I	0.035	महेन्दर साव पिता-स्व0 पदुम साव	प्लॉट सं0 425	प्लॉट सं0 364	प्लॉट सं0 364 शेष	प्लॉट सं0 366
20	31	365 P	रैयती	धान I	0.035	बासदेव साव पिता-स्व0 महावीर साव	प्लॉट सं0 425	प्लॉट सं0 364	प्लॉट सं0 364 शेष	प्लॉट सं0 366
21	31	365 P	रैयती	धान I	0.20	नागेश्वर साव पिता-स्व0 मोहन साव	प्लॉट सं0 425	प्लॉट सं0 364	प्लॉट सं0 364 शेष	प्लॉट सं0 366
22	31	365 P	रैयती	धान I	0.065	विफा साव पिता-स्व0 चुरामन साव	प्लॉट सं0 425	प्लॉट सं0 364	प्लॉट सं0 364 शेष	प्लॉट सं0 366
23	31	365 P	रैयती	धान I	0.04	किटु साव पिता-स्व0 चुरामन साव	प्लॉट सं0 425	प्लॉट सं0 364	प्लॉट सं0 364 शेष	प्लॉट सं0 366
24	31	365 P	रैयती	धान I	0.045	गुरुदयाल साव पिता-स्व0 चुरामन साव	प्लॉट सं0 425	प्लॉट सं0 364	प्लॉट सं0 364 शेष	प्लॉट सं0 366
25	36	425	रैयती	धान I	0.08	गणेश साव पिता-स्व0 चुरामन साव	प्लॉट सं0 426	प्लॉट सं0 365	प्लॉट सं0 425 शेष	प्लॉट सं0 424
26	36	425	रैयती	धान I	0.10	रितु साव पिता-स्व0 नेमधारी साव	प्लॉट सं0 426	प्लॉट सं0 365	प्लॉट सं0 425 शेष	प्लॉट सं0 424
27	36	425	रैयती	धान I	0.14	खुशियाल साव वो मैरो साव वो अमृत साव पिता-भागवत साव	प्लॉट सं0 426	प्लॉट सं0 365	प्लॉट सं0 425 शेष	प्लॉट सं0 424
28	36	425	रैयती	धान I	0.17	राजकपुर कुमार गुप्ता वो जयपवन कुमार पिता- गुलाब साव	प्लॉट सं0 426	प्लॉट सं0 365	प्लॉट सं0 425 शेष	प्लॉट सं0 424
29	34	426	रैयती	धान I	0.19	रितु साव वो जुठी साव वो नागेश्वर साव पिता-स्व0 मोहन साव	प्लॉट सं0 429	प्लॉट सं0 425	प्लॉट सं0 426 शेष	प्लॉट सं0 426 शेष
30	34	426	रैयती	धान I	0.05	रघु साव वो जगदीश साव पिता-स्व0 पुनित साव	प्लॉट सं0 429	प्लॉट सं0 425	प्लॉट सं0 426 शेष	प्लॉट सं0 426 शेष
31	34	426	रैयती	धान I	0.14	जागेश्वर साव वो जेठन साव पिता-स्व0 लंगर साव	प्लॉट सं0 429	प्लॉट सं0 425	प्लॉट सं0 426 शेष	प्लॉट सं0 426 शेष
32	34	426	रैयती	धान I	0.03	रमन साव पिता-पुहू साव	प्लॉट सं0 429	प्लॉट सं0 425	प्लॉट सं0 426 शेष	प्लॉट सं0 426 शेष
33	34	426	रैयती	धान I	0.03	खुशियाल साव वो मैरो साव वो अमृत साव पिता-भागवत साव	प्लॉट सं0 429	प्लॉट सं0 425	प्लॉट सं0 426 शेष	प्लॉट सं0 426 शेष
34	34	426	रैयती	धान I	0.08	गणेश साव वो महेन्दर साव पिता-पुदम साव	प्लॉट सं0 429	प्लॉट सं0 425	प्लॉट सं0 426 शेष	प्लॉट सं0 426 शेष
35	45	458	रैयती	टांड I	0.18	धरम महतो वो लिला महतो पिता-स्व0 पुरन महतो वो कैलाश महतो पिता-स्व0 करम महतो, नीज ग्राम	प्लॉट सं0 574 रास्ता	प्लॉट सं0 458 शेष	प्लॉट सं0 459	प्लॉट सं0 455
36	45	458	रैयती	टांड I	0.01	अमीया देवी पति-सोभी महतो	प्लॉट सं0 574 रास्ता	प्लॉट सं0 458 शेष	प्लॉट सं0 459	प्लॉट सं0 455
37	-	475	रैयती	टांड I	0.025	शम्भु महतो पिता-स्व0 ठाकुर महतो	प्लॉट सं0 474	प्लॉट सं0 476	प्लॉट सं0 475 शेष	प्लॉट सं0 456
38	-	475	रैयती	टांड I	0.025	हेमराज महतो पिता-स्व0 तुला महतो	प्लॉट सं0 474	प्लॉट सं0 476	प्लॉट सं0 475 शेष	प्लॉट सं0 456
39	-	475	रैयती	टांड I	0.04	नारायण महतो पिता-चमन महतो	प्लॉट सं0 474	प्लॉट सं0 476	प्लॉट सं0 475 शेष	प्लॉट सं0 456
40	-	476	रैयती	टांड I	0.005	गुलाब महतो पिता-स्व0 सामर महतो	प्लॉट सं0 475	प्लॉट सं0 476 शेष	प्लॉट सं0 476 शेष	प्लॉट सं0 485
				कुल रकबा	3.445					

यह अधिसूचना भू-अर्जन, पुनर्वासन और पुनर्व्यवस्थापन मे उचित प्रतिकर एवं पारदर्शिता अधिकार अधिनियम, 2013 (अधिनियम संख्या 30 / 2013), की धारा-11(1) के उपबंधों के अधीन सभी संबंधित व्यक्तियों के लिए जारी की जाती है।

भूमि की योजना का निरीक्षण जिला भू-अर्जन पदाधिकारी, चतरा के कार्यालय मे किसी कार्य दिवस की कार्यावधि मे किया जा सकेगा। झारखण्ड सरकार / समाहर्त्ता-सह-समुचित सरकार उक्त अधिनियम की धारा 12 मे यथाउपबंधित एवं यथाविनिर्दिष्ट कार्यो के समुचित निष्पादन हेतु अपेक्षित किसी भूमि का सर्वेक्षण एवं उसकी प्रविष्टि करने किसी भूमि के किसी स्तर को मापने के लिए, अवभूमि खोदने या भू-वेधन-छिद्र करने सहित सभी अन्य कार्यो के संचालन करने हेतु जिला भू-अर्जन पदाधिकारी, चतरा और उनके कर्मचारी कानूनगो / अमीन / संबंधित को प्राधिकृत करती है।

अधिनियम की धारा 11(4) के अधीन कोई जिला समाहर्त्ता के पूर्विक अनुमोदन के बिना इस अधिसूचना के प्रकाशन की तिथि से प्रारंभिक अधिसूचना मे विनिर्दिष्ट भूमि का कोई अंतरण यथा क्रय / विक्रय नही करेगा या ऐसा कोई अंतरण नहीं करवाएगा या ऐसी भूमि पर कोई अवभार नहीं उत्पन्न करेगा। अधिनियम की धारा 15 के अधीन यथाउपबंधित इस अधिसूचना के प्रकाशन की तिथि से साठ (60) दिनो के अंतर्गत भू-अर्जन की बाबत किसी प्रकार की अपत्तियां हितबद्ध व्यक्ति द्वारा जिला भू-अर्जन पदाधिकारी, चतरा के समक्ष दर्ज की जा सकेगी।

उपायुक्त,
चतरा

PR 327573 Land Reforms(24-25)#D

نپن سماگم 2024 کے تحت ضلع سطحی کا ٹی ایم میلہ کا انعقاد

رام گڑھ، 25/جون، (نمائندہ) نپن سماگم 2024 کے تحت، منگل کو گاندھی میموریل پلس ٹو ہائی اسکول، رام گڑھ کے احاطے میں ضلع سطح کے ٹی ایم میلے کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر راہن ٹوپو، ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر ڈاکٹر پربھات شنکر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نیلم ورما، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ سنجیت کمار نے پروگرام میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ یو ایس ایڈ کی جانب سے رشمی بھاجیہ، آئی پی ای ایل سے شیفالی بھاجیہ، پرومیتا مجمدار اور دیگر نے چراغ جلا کر پروگرام کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے کہا کہ نپن سماگم 2024 کا مقصد پہلی جماعت سے لے کر پانچویں جماعت تک کے طلباء کو بنیادی تعلیم اور خواندگی کے بارے میں آگاہ کر کے بچوں کو ہنر مند بنانا ہے۔ اس کے لیے ان کے لیے بنیادی خواندگی اور عدد کا علم ہونا ضروری ہے ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے کہا کہ فاؤنڈیشن لٹریسی اور عددی نئی تعلیمی پالیسی کی بنیادی بنیاد ہے جس میں پری پرائمری اور کلاس ون پر توجہ دی گئی ہے۔ کلاس ٹو کے اختتام تک بچوں کی خواندگی یعنی گھریلو زبان اور اسکول کی زبان میں اپنے جذبات کا اظہار کرنے میں اساتذہ کا بڑا کردار ہوتا ہے، اس موقع پر انہوں نے تمام اساتذہ کو ہدایت کی کہ وہ مختلف ہدایات پر عمل کریں۔ وقتاً فوقتاً ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے گاندھی میموریل پلس ٹو ہائی اسکول، رام گڑھ کے احاطے میں نپن سماگم کے تحت مختلف اسکولوں کے اساتذہ کی جانب سے منعقد کی گئی نمائش کو سراہتے ہوئے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے تمام اساتذہ کو مشورہ دیا کہ وہ ملک کا نام روشن کریں۔ رام گڑھ ضلع کو آنے والے ریاستی سطح کے میلے میں نیک خواہشات۔

گھاگھرا بلاک آفس کے آڈیٹوریم میں منریگا اسکیم کا جائزہ اجلاس منعقد

گملا، 25/جون، (نمائندہ) بی ڈی او دنیش کمار نے منگل کو گھاگھرا بلاک آفس کمپلیکس کے آڈیٹوریم میں ملازمین کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں منریگا کے تحت چلائی جانے والی برسا گرین ولیج اسکیم کے تحت منگو ہارٹی کلچر اور برسا اریگیشن ویل ابنداسمنٹ اسکیم کے بارے میں ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس سلسلہ میں بی ڈی او دنیش کمار نے کہا کہ بارش سے قبل کنویں کی تعمیر کا کام مکمل کرنے کی کوشش کی جانی چاہیے۔ اس کے ساتھ انہوں نے برسا گرین ولیج اسکیم کے تحت آم کے نئے باغات لگانے کے لیے جلد از جلد کاغذی کارروائی مکمل کرنے اور آم بھگوانی کے پیٹ کی کھدائی کا کام جلد شروع کرنے کو کہا۔ کیونکہ بارشیں جلد شروع ہو جائیں گی۔ تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ پلانٹ کو جلد از جلد منگوایا جائے، بی پی او بے پی کماری، اسسٹنٹ انجینئر رنجیت کمار سمیت کئی پنچایت ملازمین موقع پر موجود تھے۔

بھونرا کے مکین سڑک جام اور آلودگی سے دوچار

بھونرا، 25/جون، (نمائندہ) مشرقی جھریا علاقے میں بھونرہ کے علاقائی دفتر اور پی این بی بینک کے قریب رہنے کی وجہ سے بھونرہ کے مکینوں کو آئے روز شدید سڑکوں کے جام اور آلودگی کی دوہری پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بھاری گاڑیوں کی تیز رفتاری اور روز جام ہونے کی وجہ سے مذکورہ جگہ کے آس پاس اکثر حادثات ہوتے رہتے ہیں۔ کانٹا گھر میں صبح سے رات گئے تک سینکڑوں شاہراہوں اور ٹرکوں کی لمبی قطار لگی ہوئی ہے۔ جنکشن پر جلدی پہنچنے کی دوڑ میں ہائی وے کے ڈرائیور کسی نہ کسی طرح اپنی گاڑیاں سڑک پر کھڑی کر دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ڈبل لین سڑک سنگل لین بن گئی ہے۔ کانٹا گھر کے قریب پی این بی، بھونرا او پی، کولیری آفس، علاقائی دفتر اور دیگر ادارے ہیں۔ مقامی منوج چودھری نے علاقہ کے جنرل منیجر سے مطالبہ کیا ہے کہ کانٹا گھر کو دوسری جگہ منتقل کیا جائے۔ آج صبح 7 بجے سے ٹریفک جام ہونے کی وجہ سے کئی ملازمین حاضر نہیں ہوئے۔ پیدل چلنا بھی مشکل ہو گیا تھا۔

خستہ حال سڑک کی مرمت کے لیے میونسپل کمشنر کو میمورنڈم سونپا گیا

دھنباد، 25/جون، (نمائندہ) بی جے پی کے سینئر لیڈر امریش سنگھ کی قیادت میں کھارک آباد پر مانک بستی کے مکینوں نے لوبی سرکلر روڈ پر واقع دھنباد میونسپل کارپوریشن کمشنر روی راج شرما کے دفتر میں ملاقات کی اور علاقے میں اہم سڑک کی مرمت اور پانی کی فراہمی کے لیے میمورنڈم پیش کیا۔ میونسپل کمشنر نے اسے جلد از جلد ٹینڈر کے عمل میں ترجیحی بنیادوں پر بھیجنے کی یقین دہانی کرائی۔ امریش سنگھ نے بتایا کہ کھارک آباد پر مانک بستی کے لوگوں نے ان کی درخواست سے متاثر ہو کر گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کے حق میں جوش وخروش سے ووٹ دیا تھا۔ اب وعدوں کو پورا کرنے کے پیش نظر آج میونسپل کمشنر کو میمورنڈم سونپا گیا ہے۔ وفد میں کمل کشور، منوج پرمانک، اشوتی پرمانک، بھاش پرمانک، کرشنا یادو، لکھن بھویاں، بجرنگی کمار وغیرہ شامل تھے۔

بھاگا بستی میں مشن بیٹیوں کی پرواز کا آغاز

دھنباد، 25/جون، (نمائندہ) اسکول نے لڑکیوں کی خود انحصاری اور ان کی تعلیم کے لیے مشن بیٹیوں کی پرواز شروع کیا ہے۔ اس کے تحت پانچویں سے بارہویں جماعت کی لڑکیوں کو مفت سائیکلیں تقسیم کرنے کا منصوبہ ہے۔ اس مشن کا آغاز آج پاٹھ شالہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے بانی دیوکمار ورما کی والدہ مادھو دیوی نے بھاگا بستی برانچ میں پانچویں جماعت کی نیتا اور بینا کو ایک ایک سائیکل اور نئے کپڑے دے کر کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ 10 سالوں میں سکول نے پہلی جماعت سے انجینئرنگ تک 1500 سے زائد بچوں کے تعلیمی اخراجات برداشت کیے ہیں۔ اسکول کے بہت سے بچوں نے 10ویں اور 12ویں جماعت کے CBSE امتحانات میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اسکول کے پرنسپل نیلکنٹھ مہتو نے کہا کہ آنے والے 10 دنوں کے اندر 50 لڑکیوں کو سائیکلیں دینے کا منصوبہ ہے، جس کی کل لاگت تقریباً 3 لاکھ روپے ہوگی۔ اس کے لیے عام لوگوں سے بھی تعاون طلب کیا گیا ہے۔

ڈی سی کے زیراہتمام عوامی عدالت میں مسائل کا ازالہ کیا گیا

گملا، 25/جون، (نمائندہ) آج منگل کو ضلع کے دور دراز علاقوں سے 50 سے زیادہ درخواست دہندگان آئے اور ڈپٹی کمشنر کرن ستیارتھی کی صدارت میں کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں منعقدہ ہفتہ وار عوامی شکایتی دن میں ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کی۔ ہر ہفتے منگل کو صبح 11 بجے سے شروع ہونے والے عوامی شکایات کے ازالے کے دن میں سینکڑوں درخواست گزاروں کے مسائل کو تیزی سے حل کیا جا رہا ہے۔ عوامی شکایات کے ازالے کے دن کے دوران سسئی کی رہنے والی سنگیتا کماری نے بتایا کہ وہ پی ایم کسان سمان ندھی یوجنا کی استفادہ کنندہ ہیں لیکن مذکورہ اسکیم کے تحت غلط بینک اکاؤنٹ کا نام اور نمبر اپ ڈیٹ کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے وہ اسکیم کے فوائد حاصل کرنے کے قابل نہیں ہے اور انہوں نے ڈپٹی کمشنر سے درخواست کی کہ وہ بینک اکاؤنٹ سے متعلق معلومات کو اپ ڈیٹ کریں۔ فوری ایکشن لینے اور مسئلہ حل کرنے کی ہدایت کی۔ رائدیہ بلاک کے نوادیہ گاؤں کی رہنے والی روپا دیوی نے بتایا کہ وہ خود خریدی گئی زمین میں ابوا آواس یوجنا کے تحت مکان بنانا چاہتی ہے لیکن کام شروع کرنے کے بعد سرسنگ کا رہائشی لکشمن سنگھ اس کی زمین پر قبضہ کر کے اسے تعمیر کرے گا۔ گھر کے کام میں رکاوٹ ڈالی جا رہی ہے جس پر روپا دیوی نے ڈپٹی کمشنر سے مدد طلب کی جس پر ڈپٹی کمشنر نے سرکل آفیسر رائدیہ کو تحقیقات کر کے ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ اپنی درخواست جمع کرواتے ہوئے، رائدیہ بلاک کے کیمپیٹے پنچایت کے تحت رئیدہ گروپ کے دیہاتیوں نے کہا کہ انہوں نے ڈپٹی کمشنر سے درخواست کی کہ ان کے گاؤں کے تحت خرسوتا پل سے رئیدہ گاؤں تک 4 کلومیٹر سڑک تعمیر کی جائے۔ اسی طرح بہت سے دوسرے درخواست دہندگان نے بھی مختلف اسکیموں کے فوائد حاصل کرنے کے لیے اپنی درخواستیں جمع کرائیں۔

بہار میں ڈبل انجن سرکار کی قلعی کھلی: لالو

7 دنوں میں 3 پل غرقاب

پٹنہ: بہار میں لگاتار منہدم ہونے والے پل پر راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سربراہ لالو یادو نے مرکزی اور بہار حکومتوں پر سوال اٹھاتے ہوئے پوچھا ہے کہ کیا یہی جنگل راج ہے؟ ساتھ ہی تیجسوی یادو نے بھی طنز کرتے ہوئے کہا کہ اب یہی کہا جائے گا کہ کیا ڈبل انجن والی حکومت میں پل خودکشی کر رہے ہیں؟ آر جے ڈی سپریمو لالو یادو نے بہار میں 7 دنوں کے اندر 3 پلوں کے گرنے پر سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں ڈبل انجن والی حکومت ہے مگر اس کے باوجود یہاں پر پلوں کا گرنا جاری ہے۔ ایک ہفتے میں 3 پلوں نے آبی سمادھی لے لی۔ نریندر مودی پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے سوال کیا کہ کیا یہی جنگل راج ہے؟ ایک ہفتے میں 3 پل پانی میں ڈوب گئے: آپ کو بتاتے چلیں کہ 18 جون کو اررریہ میں دریائے بکرا پر بننے والا پل افتتاح سے قبل ہی ندی کے بہاؤ میں ڈوب گیا تھا۔ 5 سال میں ایسا حادثہ دوسری بار ہوا ہے۔ نتیش ابھی بھی سو رہے ہیں انہوں نے پہلے حادثے سے بھی کوئی سبق نہیں سیکھا۔ دریائے بکرا نے اپنا رخ بدلا اور کمزور ستون پانی کے بہاؤ کو برداشت نہیں کر پائے اور پانی میں غرقاب ہو گئے۔ 22 جون کو سیوان میں گنڈک نہر پر بنا پرانا پل بھی ڈبل انجن کی حکومت کو برداشت نہ کر سکا اور آبی سمادھی لے لی۔ آہستہ آہستہ پل کے دونوں سرے نہر میں ڈوب گئے۔ اس پل کے گرنے سے گاؤں والے کافی ناراض ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر وقت رہتے مرمت کرائی جاتی تو پل کو گرنے سے بچایا جا سکتا تھا۔ 23 جون کو موتیہاری میں زیر تعمیر پل بھی دوران گر گیا۔ خوش قسمتی تھی کہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اس حادثے میں بھی لوگ پل کے معیار پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ لالو یادو نے تینوں پلوں کے گرنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر پوسٹ کرکے حکومت پر بھی حملہ کیا ہے۔ کیا ڈبل انجن والی حکومت میں پل خودکشی کر رہے ہیں؟ اس سے پہلے تیجسوی یادو نے بھی سوشل میڈیا پر تینوں واقعات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 'پل گر گئے، بدعنوانی کھل گئی۔ تیجسوی نے طنزیہ انداز میں یہ بھی کہا کہ ڈبل انجن والی سرکار اب اپنی صفائی میں کیا کہے گی؟

تیجسوی یادو پر سمراٹ چودھری کا طنز

پٹنہ، 25 جون: بہار میں بڑھتے جرائم کو لے کر نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے سوشل میڈیا کے ذریعے وزیر اعظم نریندر مودی سے سوالات پوچھے تھے۔ جس پر نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے اپنا ردعمل دیا ہے۔ دہلی سے پٹنہ پہنچے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تیجسوی کو اپنے والد لالو یادو سے سوالات کرنے چاہئیں، کیونکہ لالو رابڑی کے دور حکومت میں وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ سے تاوان وصول کیا جاتا تھا۔ سمراٹ چودھری نے میڈیا کے سامنے کہا کہ انہیں یاد نہیں کہ جب لالو جی اقتدار میں تھے تو وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ سے غنڈہ گردی کی گئی تھی اور تاوان وصول کیا گیا تھا۔ یہی نہیں لالو جی پنچایتی بھی کرتے تھے۔ ایسے لوگ آج ایک نہ ایک بات کہہ رہے ہیں۔ لالو جی خود بہار میں غنڈہ راج کی علامت ہیں۔ اس کے ساتھ ہی سمراٹ چودھری نے تیجسوی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ان لوگوں کے پاس اب کوئی کام نہیں ہے۔ عوام نے انہیں سبق سکھا دیا ہے۔ اس لیے وہ ایک دوسرے سے کچھ نہ کچھ کہتے رہتے ہیں۔ عوام جانتی ہے کہ وہ کس قسم کی غلط فہمی پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بہار حکومت اپنا کام کر رہی ہے۔ انہیں اپنے اندر جھانک کر ہی بولنا چاہیے۔ اس کے علاوہ نائب وزیر اعلیٰ نے بھی نیٹ پیپر لیک معاملے کو لے کر بڑا بیان دیا۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی قصوروار پایا گیا اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اب معاملہ سی بی آئی کو سونپ دیا گیا ہے۔ جو بھی اس معاملے میں ملوث ہے وہ اب نہیں بچ سکے گا۔

گانجہ برآمدگی معاملے میں ایک کو 13 سال کی سزا

مشرقی چمپارن۔ جون: این ڈی پی ایس کورٹ-2 کے خصوصی جج سوریا کانت تیواری نے ممنوعہ گانجہ برآمدگی معاملے میں قصوروار پاتے ہوئے نامزد ایک ملزم کو 13 سال کی قید اور دو لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں چھ ماہ کی اضافی سزا کاٹنی ہوگی۔ یہ سزا نجریا تھانہ کے بیچو گھی، رہائشی سندریکا ساہ کو دی گئی۔ معاملے میں اس وقت کے تھانہ انچارج نے ایف آئی آر درج کرائی تھی، جس میں کہا گیا تھا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر 25 اپریل 2019 کی شام کو نامزد ملزم کے گھر پر چھاپہ ماری کی گئی۔ چھاپہ ماری کے دوران اس کے گھر میں رکھے کئی بنڈلوں میں ساٹھ کلو ممنوعہ گانجہ قبضے میں لے لیا گیا۔ اطلاع ملی کہ ممنوعہ گانجہ نیپال سے لاکر ذخیرہ کیا گیا تھا۔ مقدمے کی سماعت کے دوران ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر پربھاش ترپاٹھی نے عدالت میں گواہوں کو پیش کیا اور استغاثہ کی جانب سے مقدمہ پیش کیا۔ جج نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد مذکورہ سزا سنائی۔ جیل میں گزاری گئی مدت کو سزا کی مدت کے ساتھ ایڈجسٹ کیا جائے گا۔

مکتبہ تعلیم القرآن موریا میں انعامی پروگرام کا انعقاد کیا گیا

دربھنگہ: 25 جون:- مکتبہ تعلیم القرآن موریا میں انعامی پروگرام کا انعقاد گزشتہ 23 جون بروز اتوار کو کیا گیا جس کی صدارت حافظ محمد شہاب الدین نے کی اور تلاوت کلام اللہ سے مجلس کا آغاز کیا گیا۔ جبکہ نظامت حافظ تمیم اختر فرقانی نے کی جبکہ بیان کی ذمہ داری حضرت مولانا مفتی نظام الدین صاحب موریاوی نے کی آپ نے تعلیم پر روشنی ڈالتے ہوئے کہاں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سب سے پہلے وحی نازل ہوئی وہ بھی اقرا تھی تعلیم کو حاصل کرنے کے سلسلے میں تھی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تعلیم ہمارے قوم کی ریڑھ کی ہڈی کے مانند ہے مگر ہمارے نوجوان آج تعلیم سے کوسوں دور چلے جا رہے ہیں اس دور کے اندر ماشاءاللہ حافظ محمد شہاب الدین صاحب نے اسلامک کوز کرایا ہے یہ بہت ہی بڑا کام ہے حافظ محمد شہاب الدین صاحب کو قابل مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اس کے بعد انعام تقسیم کیا گیا اس میں اول پوزیشن حاصل کرنے والی طاہرین پروین لوام سے اور دوم پوزیشن حاصل کرنے والی ناصرین پروین موریا سے ہیں اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والی گلفشہ پروین موریا سے اس میں اس کے علاوہ بھی بچوں کو انعامات سے نوازا گیا حوصلہ افزائی کے طور پر پروگرام میں کثیر تعداد میں طالب وطالبات نے بھی شرکت کی تو بی گاؤں کے افراد نے بھی مکمل ساتھ دیا اور نیک خواہشات کی دعائیں دیں۔ شرکت کرنے والے علی صاحب اکبر قمر عالم اشرف حافظ مستقیم مولانا نوراللہ حافظ غفران اور دیگر افراد نے بھی شرکت کی۔

نیوکدرا، نیو کروندیا قریب ٹرین لائن پار کرنے میں مدینہ بیگم نامی خاتون کی ہوئی موت

سہسرام: آج مورخہ 25 جون 2024 کو صبح تقریباً 10/40 بجے اسٹیشن ماسٹر سہسرام کی طرف سے اطلاع ملی کہ کسی نامعلوم شخص نے اطلاع دی ہے کہ نیوکدرا، نیو کروندیا کے وسط میں 35 سال کی ایک خاتون کی لاش پڑی ہے۔ اطلاع ملنے پر ڈیوٹی پر موجود افسران سب انسپکٹر راجیش کمار رائے، اسسٹنٹ سب انسپکٹر راجندر کمار پانڈے، کانسٹیبل اویش کمار شرما نے سرکاری ریلوے پولس اسٹیشن سہسرام کو اطلاع دی بھی جائے حادثہ پر گئے تو دیکھا کہ ایک خاتون کی لاش پڑی ہے۔ ٹی ایف سی ڈاؤن لائن کے درمیان جنکی فوٹوگرافی وغیرہ کی گئی، سرکاری ریلوے اسٹیشن سہسرام کے سب انسپکٹر سنتوش کمار بھی اپنے عملے کے ساتھ وہاں پہنچے، جی آر پی سہسرام نے تحقیقات کی تو متوفی خاتون کی عمر تقریباً 34 سال تھی جبکہ گھٹنے کٹے تھے سر میں چوٹ ناک سے خون نکلا ہوا تھا۔ جی آر پی سہسرام کو ایک آدھار کارڈ ملا جس میں نام مدینہ بیگم عمر 34 سال شوہر منظور انصاری گاؤں کرچھ ضلع روہتاس لکھا ہوا تھا۔ سفر سے متعلق کوئی ثبوت نہیں ملا۔ تحقیقات میں پتہ چلا کہ یہ واقعہ ایک نامعلوم مال گاڑی سے ٹکرانے کے بعد پیش آیا اور 25:11 پر متوفی خاتون کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے لے جانے کیلئے لائن چھوڑی گئی، لاش پوسٹ مارٹم کیلئے روانہ کی گئی اور متوفی کے اہل خانہ کو اطلاع دی گئی ہے۔

مولانا محمد شمیم ندوی صاحب صوفی روایت کے علمبردار تھے: ڈاکٹر مقبول منظر

ڈالٹین گنج: مولانا محمد ایوب تیمم ندوی ضلع شاہ پلاموکے گورہائی اسکول میں پہلے مولوی مقرر ہوئے تھے۔ ان کا تعلق پہلے سہسرام سے تھا، ان کی تعلیم کولکتہ میں ہوئی لیکن ڈالٹین گنج آنے کے بعد وہ یہیں رہ گئے، شمیم ندوی صاحب صوفی روایت کے علمبردار تھے۔ یہ باتیں ڈاکٹر مقبول منظر نے انجمن ترقی پسند مصنفین کے زیر اہتمام شمیم ندوی کی کتاب "چاند اترتا ہے" کے اجراء کے پروگرام کے دوران کہیں، مولانا محمد ایوب شمیم ندوی سہسرامی کی کتاب "چاند اترا ہے" کا اجراء ترقی پسند مصنفین ایسوسی ایشن پالاموں کی طرف سے ڈالٹین گنج مدینی نگر کے شاہ محلہ میں واقع رائل میرج ہال میں کیا گیا جہاں گیا کے شاعر ندیم جعفری اور سہسرام کے شاعر اختر امام انجم مہمان خصوصی تھے۔ پروفیسر سحر افروز، شعبہ اردو جی ڈی کالج بیگوسرائے اپنا کے پلاموں ضلع چیرمین پریم بھسین، ڈاکٹر اشرف جمال اشق، امین رہبر، ایم جے اظہر، ڈاکٹر مقبول منظر، ڈاکٹر انتخاب اشعر، اصغر امام اصغر اور دیگر بھی موجود تھے۔ پروگریسو رائٹرز ایسوسی ایشن کے سیکریٹری ندرت نواز نے مشترکہ طور پر ایک اہم کتاب جاری کیا، اس دوران گووند پرساد اور اچھے لال پرجاپتی نے مہمان شعراء کو یادگاری نشانات اور شالیں دے کر اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر ندرت نواز نے کتاب شائع کرنے کے عمل پر گفتگو کی اور ارشد قمر سے اظہار تشکر کیا۔

بہار میں 26 جون سے ہونے والا ٹیچر اہلیت کا امتحان ملتوی، نئی تاریخ کا جلد کیا جائے گا اعلان

پٹنہ: بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ نے 26 سے 28 جون تک ہونے والے دوسرے اساتذہ کی اہلیت کے امتحان (ٹیچر ایلیبلٹی ٹیسٹ، ٹی ای ٹی) کو ملتوی کر دیا ہے۔ کمیٹی نے کہا ہے کہ امتحان ناگزیر وجوہات کی بنا پر ملتوی کیا جا رہا ہے۔ دراصل، بہار پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ ہیڈ ٹیچر کے عہدہ پر تقرری کا امتحان بھی 28 اور 29 جون کو ہونا ہے۔ کئی اساتذہ تنظیموں نے دونوں امتحانات کی تاریخ میں توسیع کا مطالبہ کیا تھا کیونکہ تاریخیں ایک ساتھ تھیں۔ مانا جا رہا ہے کہ بہار اسکول ایگزامینیشن کمیٹی نے اسی وجہ سے امتحان ملتوی کر دیا ہے۔ کمیٹی کے زیر اہتمام ہونے والے امتحان میں 85 ہزار سے زائد اساتذہ شرکت کریں گے۔ کمیٹی کے مطابق لوکل باڈی کے ٹیچرز کا اہلیت ٹیسٹ 2024-دوم جو کہ 26 سے 28 جون کے درمیان ہونا تھا، ناگزیر وجوہات کی بنا پر ملتوی کر دیا گیا ہے۔ تاہم امتحان کا داخلہ کارڈ جمعہ کو ہی جاری کیا گیا تھا۔ پرائمری اسکول (کلاس 1 تا 5) ٹیچر امیدوار، مڈل اسکول (کلاس 6 تا 8) ٹیچر امیدوار، سیکنڈری اسکول (کلاس 9 تا 10) ٹیچر امیدوار اور ہائیر سیکنڈری اسکول (کلاس 11 تا 12) ٹیچر امیدواروں کا امتحان لیا جانا ہے۔ امتحان میں 150 معروضی سوالات کے جواب 2:30 گھنٹے میں دینے ہوں گے۔ بتایا گیا کہ نئی تاریخ کا اعلان جلد کیا جائے گا۔ بہار پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ ہیڈ ٹیچر کے عہدہ پر تقرری کا امتحان بھی 28 اور 29 جون کو ہونا ہے۔ یہ مقررہ وقت پر ہوگا۔

بہار میں ابھی بھی جنگل راج ہے: اختر الایمان

پٹنہ 25 جون: اے آئی ایم آئی ایم کے ریاستی صدر اختر الایمان نے منگل کے روز وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے لے کر عظیم اتحاد کے لیڈروں تک پر جم کر حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں جنگل راج ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ این ڈی اے کے لوگ ہوں یا عظیم اتحاد کے لوگ تمام لفظوں کے جادوگر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار جب اقتدار میں آئے تھے تو انہوں نے کہا تھا کہ وہ بدعنوانی اور فرقہ پرستی کو روکیں گے لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا۔ بہار میں بدعنوانی اتنی ہے کہ لوگوں کی کمر ٹوٹ رہی ہے۔ یہ بھی کہا کہ تمام محکموں میں گھپلے ہو رہے ہیں۔ آر ڈبلیو ڈی میں بیٹھ کر سرکاری اہلکار عوام کی محنت کی کمائی کو لوٹ رہے ہیں۔ ساتھ ہی دیگر تمام محکموں کی طرح محکمہ پی ڈبلیو ڈی میں بھی کام ہو رہا ہے۔ لیکن عوام کی سننے والا کوئی نہیں ہے۔ ڈبل انجن والی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بہار میں ایک بھی سرکاری اسپتال نہیں ہے جہاں مناسب علاج فراہم کیا جا سکے۔ کسی بھی اسپتال میں چلے جائیں، کہیں جگہ نہیں ملے گی۔ کوئی وزیر، وزیر اعلیٰ یا افسر بیمار ہو جائے تو باہر علاج کرواتے ہیں، لیکن بہار کے غریب لوگ علاج کے لیے ادھر سے ادھر بھٹکتے رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پوری ریاست میں پرائیویٹ اسکولوں کا غلبہ

محکمہ صحت کے زیر انتظام جائزہ اجلاس ہوا منعقد

مظفرپور: ضلع افسر سبرت کمار سین کی صدارت میں محکمہ صحت کی جانب سے چلائی جانے والی اسکیموں کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے متعلقہ افسران کے ساتھ اجلاس کا انعقاد کیا گیا اور متعلقہ افسران کو سخت ہدایت دی گئی کہ وہ کام کو جلد از جلد مکمل کریں۔ محکمانہ ہدایات کے مطابق مکمل احتساب کے ساتھ بروقت۔ انہوں نے کہا کہ شاندار اور قابل ستائش کامیابیاں حاصل کرنے والے افسران کو تعریفی اسناد دے کر اعزاز سے نوازا جائے اور کم کامیابیاں حاصل کرنے والے افسران کی نشاندہی کرکے اس کی وجوہات دریافت کی جائیں، فیلڈ وزٹ کریں اور بہتری اور پیشرفت کے لیے کام کی نگرانی اور جائزہ لیں۔ مکمل ویکسینیشن کا جائزہ لیتے ہوئے، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے تمام انچارج میڈیکل آفیسر سے کہا کہ وہ مقررہ فہرست اور سیشن سائٹ کے مطابق 100 فیصد بچوں کو ٹیکے لگوائیں اور 100 فیصد کامیابی حاصل کریں۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ نے خاندانی منصوبہ بندی، بچہ کی حفاظت، قبل از پیدائش چیک اپ، او پی ڈی، آئی پی ڈی، ادارہ جاتی ترسیل، ایمبولینس، ادویات کی دستیابی، اے ای ایس کے بارے میں گفتگو کی۔ ڈینگو کی روک تھام وغیرہ سے متعلق کئے جا رہے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے سول سرجن کو ہدایت دی کہ وہ علاقہ کا دورہ کریں، نگرانی کریں اور عہدیداروں کے ساتھ اجلاس کرکے کام کو بہتر بنائیں تاکہ اسکیموں پر مؤثر عمل آوری کو یقینی بنایا جا سکے۔ تمام PHCs ہسپتالوں میں قبل از پیدائش کے چیک اپ اور غذائی قلت کے شکار بچوں کی صحت کو بہتر بنانے میں شامل ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے غذائی قلت کے شکار بچوں کی نشاندہی کرنے، انہیں ہسپتال لانے اور ان کی صحت کو بہتر بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے ڈی پی او آئی سی ڈی ایس سی ڈی پی او کو آر ڈی ایس او کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے ان سے کہا گیا کہ وہ غذائی قلت کے شکار بچوں کی صحت کو بہتر بنانے اور بچوں کی 100 فیصد ویکسینیشن کا ہدف حاصل کرنے کے لیے ضروری کارروائی کریں۔ اس کے علاوہ حاملہ ماؤں کے ہیلتھ ٹیسٹ کرتے وقت ان کا ہیموگلوبن، شوگر، بی پی وغیرہ۔ اور دیگر متعلقہ تحقیقات اور رپورٹنگ کرنے کو کہا۔ اس کے علاوہ اسپتالوں میں ہی ادارہ جاتی ڈلیوری کے لیے آشا کارکنوں کے ساتھ تال میل قائم کرکے پیشرفت کرنے کی ہدایت دی گئی کہ ضلع مجسٹریٹ کے ذریعہ پی ایچ سی وار ویکسینیشن کے جائزے میں پتہ چلا کہ کڑھنی میں 72 فیصد، مسہری دیہی میں 72 فیصد، پارو میں 72 فیصد، سرایا میں 74 فیصد، سکرا میں 78 فیصد، باندرو میں 77 فیصد، باندرہ میں 74 فیصد، مرول میں 82 فیصد، بوچہاں میں 82 فیصد، اگوریا بازار میں 58 فیصد، موتی پور میں 92 فیصد، کٹرا میں 94 فیصد ٹیکہ لگایا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ D.I.O. علاقے کا دورہ کرنے اور مسلسل نگرانی اور جائزہ لے کر 100 فیصد ویکسینیشن کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔

R.N.I. No.: JHAURD/2011/44753 स्वामित्वधिकारी, मुद्रक व प्रकाशक : रिंकी मिश्रा " मिश्रा प्रकाशन, गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची—834002" से मुद्रित एवं कार्यालय उर्दू दैनिक "तनीम न्यूज" गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची—834002 से प्रकाशित किया। सम्पादक— सैयद आलम, और न्यूज ऐडिटर फिरोज आलम .पी.आर.बी.एक्ट के अन्तर्गत समाचार के चयन के लिए उत्तरदायी । फोन: 0651—2480574

R.N.I No.: JHAURD/2011/44753 پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر رنکی مشرا "برندا میڈیا پبلیکیشن پرائیویٹ لمیٹیڈ" چیروندی، بوڑیا روڈ، رانچی-8 سے اخبار چھپوا کر دفتر: اردو روزنامہ "تنظیم نیوز" گوری شنکر نگر، نیا بستی کڈرو، رانچی۔ 834002 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر سید عالم، نیوز ایڈیٹر فیروز عالم پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے ذمہ دار۔ فون نمبر: 0651-2480574

جنتا مزدور سنگھ کی جنرل منیجر کے ساتھ بات چیت اختتام پذیر

الگڈیہا، 25 جون، (نمائندہ) یونین کے آرگنائزیشن سکریٹری ہرش سنگھ جو کہ باغڈیگی میں جیرام پور آؤٹ سورسنگ پروجیکٹ کے لوڈنگ پوائنٹ پر جے ایم ایس بچہ گروپ کے حامی اور لیڈر روپک سنہا کے ساتھ انتظامیہ کے اکسانے پر غنڈوں کے حملے سے پریشان تھے۔ علاقائی دفتر میں جی ایم سے بات کی۔ سمجھوتہ کرنے والی بات چیت میں یونین کے علاقائی صدر اوماشنکر شاہی اور سکریٹری مالو سنگھ نے آؤٹ سورسنگ کے لوڈنگ پوائنٹ میں آؤٹ سورسنگ سے متاثر ہونے والے علاقوں کے 80 فیصد بے روزگار مزدوروں اور جیرام پور، جینا گورہ، بگڈیگی، بروری کے رہائشیوں کو روزگار فراہم کرنے کا وعدہ کیا۔ لوڈنا، جیالگوڑہ تک باعزت نقل مکانی، پانی اور بجلی کی باقاعدہ فراہمی، تحکمانہ پروجیکٹوں کے لیے کوئلہ کی فراہمی اور این ٹی-ایس ٹی، جینا گورہ کے لوڈنگ پوائنٹس میں ٹرکوں کی لوڈنگ اور جے رام پور میں سی پمپس کی فراہمی سمیت دیگر مطالبات سے علاقائی انتظامیہ کو آگاہ کیا۔ سنگھ لیڈر ہرش سنگھ نے جی ایم سے کہا کہ وہ باچا دھڑے کے حامیوں کو امتیازی نظر سے دیکھنا بند کریں اور ان کے مسائل کو فوری طور پر حل کریں، ورنہ سنگھ اپنے کام کرنے کا طریقہ جانتا ہے۔ جی ایم نیر جھر چکرورتی نے یونین کے تمام مسائل کو فوری طور پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ ایم ایل اے کے نمائندے کے ڈی پانڈے، ابھیشیک سنگھ، رام بابو سنگھ، دیپک سنگھ، سمرجیت سنگھ، روپک سنہا، دلیپ مہتو، راجو خان، ستیش مالی وغیرہ بات چیت میں شامل تھے۔

متحدہ محاذ نے منیجر کو ڈیمانڈ لیٹر سونپا

تیسرا، 25 جون، (نمائندہ) بستکولہ کے علاقے میں واقع KOCP-GOCP پروجیکٹ کے محکمہ جنگلات کے علاقے میں کوئلے کے ذخائر ہیں۔ اس سلسلے میں پراجیکٹ، ریجنل اور ہیڈ کوارٹر کی سطح پر کئی بار مذاکرات ہوئے۔ انتظامیہ کی جانب سے کہا گیا کہ محکمہ جنگلات کی اراضی کو جلد خالی کروا کر تحکمانہ منصوبہ شروع کیا جائے گا تاہم گزشتہ 4-5 سال سے کوئی پیش رفت نہیں ہو سکی۔ جس کی وجہ سے پراجیکٹ بند ہونے کے دہانے پر ہے جس کی وجہ سے مزدوروں میں غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ اس لیے اس منصوبے کو بند ہونے سے روکا جائے۔ پراجیکٹ میں ہنر مند کارکن اور کافی مشینیں دستیاب ہیں۔ پراجیکٹ نے کمپنی کی جانب سے دیا گیا ہدف مکمل کر کے ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ اس منصوبے کو بند ہونے سے بچانے کے لیے متحدہ محاذ مرحلہ وار تحریک چلانے پر مجبور ہو گیا ہے۔ آج اس حوالے سے پراجیکٹ آفس پر زبردست مظاہرہ کیا گیا۔ 10 جولائی سے پراجیکٹ آفس میں غیر معینہ مدت کی گروپ ہڑتال اور ایک ہفتے کی بھوک ہڑتال ہوگی۔ اس موقع پر مورچہ کے کوآرڈینیٹر تلسی راوانی، امیش سنگھ، پربھاش سنگھ، بھگوان نونیا، ہیرالال گوراین، ونیش سنگھ، شیویندر سنگھ، سبھاش مہاتو، کالی پادا راوانی، تیجیندر ورما، پریم ساگر رام، نریندر سنگھ، کرو داس، بمن سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

او بی سی ویلفیئر ایسوسی ایشن نے مرکزی وزیر کوئلہ کو میمورنڈم سونپا

جھریا، 25 جون، (نمائندہ) پسماندہ طبقے او بی سی کول ایمپلائز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر گلاب سنگھ اور مرکزی جنرل سکریٹری جئے بہادر سنگھ یادو کی قیادت میں ایک وفد نے مرکزی وزیر کوئلہ کشن ریڈی سے ملاقات کی اور ایک یادداشت پیش کی۔ شری یادو نے کہا کہ او بی سی ایسوسی ایشن کول انڈیا اور اس کی تمام ذیلی کمپنیوں میں کام کر رہی ہے، جس کے ذریعے سرپرست ایم پی ستانتکیش سنگھ کی سرپرستی میں او بی سی ملازمین اور سماج کے لوگوں کے حقوق کی لڑائی کئی سالوں سے مسلسل لڑی جا رہی ہے۔ او بی سی ایسوسی ایشن کی ترقی کے لیے، کول انڈیا اور اس کی ذیلی کمپنیوں میں ڈی او پی ٹی کے رہنما خطوط پر عمل کرتے ہوئے او بی سی کو 27 فیصد ریزرویشن کا فائدہ دیا جانا چاہیے۔ OBCs کو ویلفیئر، سیفٹی، ہاؤسنگ اور کول انڈیا اور اس کی ذیلی کمپنیوں میں پسماندہ ذاتوں کی نمائندگی کرنے والی تمام کمیٹیوں میں نمائندگی دی جانی چاہیے۔ اسوسی ایشن کے میمورنڈم پر کوئلہ وزیر نے یقین دلایا کہ او بی سی کی ترقی کے لیے مثبت کام ضرور کیا جائے گا۔ اس موقع پر مرکزی نائب صدر منوہر سنگھ، مہانڈی کول فیلڈ کے صدر متھلیش سنگھ اور دیگر عہدیدار موجود تھے۔ مذکورہ معلومات ایسوسی ایشن کے بی سی سی ایل، سی سی ایل، ای سی ایل میڈیا انچارج رام نارائن نے دی ہے۔

بے گھر دکاندار ایسوسی ایشن نے ہڑتال کیا

دھنباد، 25 جون، (نمائندہ) بے گھر دکانداروں کی ایسوسی ایشن کے ارکان

نے اے جے رندھیر ورما چوک پر ایک روزہ دھرنا دیا اور فٹ پاتھوں پر دکانیں فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ ایسوسی ایشن کے صدر غیاث الدین نے ڈپٹی کمشنر کو ایک خط دے کر بے گھر دکاندار ایسوسی ایشن کے ممبران کو دکانیں فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ تیجنارائن سنگھ نے کہا کہ 40 سال سے غریب دکاندار فٹ پاتھ پر دکانیں بنا کر اپنے خاندان کی کفالت کر رہے تھے، لیکن آج ان کی دکانیں تباہ ہو چکی ہیں، جس کی وجہ سے ان کے اہل خانہ فاقہ کشی کے دہانے پر ہیں۔ آج وہ ہر دانے کے لیے بے چین ہیں۔ ان دکانداروں کی دکانیں مبینہ بااثر افراد نے مسمار کر دی ہیں۔ پیش کیے گئے دستاویزات سے ظاہر ہوتا ہے کہ دو دانی کی مذکورہ زمین لیز کے ذریعے حاصل کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہمارے مطالبات نہ مانے گئے تو ہم سب شانتی مندر کے قریب خودکشی کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ احتجاج میں رام ناتھ سنگھ، اسلم خان، راجندر پرساد مشرا، تیجنارائے سنگھ وغیرہ شامل تھے۔

مڈل اسکول رادھا نگر میں پانی بحران سے بچے پریشان

مہودا، 25 جون، (نمائندہ) گورنمنٹ مڈل اسکول رادھا نگر میں نصب دو ہینڈ پمپوں میں پانی کی سطح نیچے جانے سے پانی کا شدید بحران پیدا ہو گیا ہے۔ سکول انتظامیہ کسی نہ کسی طرح جار میں پانی خرید کر مڈ ڈے میل اور دیگر ضروریات پوری کر رہی ہے۔ منگل کو پانی کے بحران کے درمیان بچوں کو 12 بجے چھٹی دی گئی۔ پرنسپل پروین کمار لالہ نے بتایا کہ 180 فٹ نیچے نصب سمرسیبل پمپ سے پانی نہیں آ رہا ہے۔ ممکنہ طور پر گہرے بورنگ سے پانی کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔ اس معاملے کی جانکاری بلاک ایجوکیشن ایکسٹینشن آفیسر کو دے دی گئی ہے۔ پڈوگوڑا پنچایت کے سربراہ مہیش کمار پنواری نے فوری طور پر ٹینکر کے ذریعے پانی فراہم کر کے بچوں کے لیے مڈ ڈے میل شروع کیا۔ سکول میں 250 کے قریب طلباء زیر تعلیم ہیں۔ سنگڈا پنچایت میں پانی کے نصف درجن ٹاور ہیں، لیکن ان میں سے کسی سے بھی پانی نہیں نکل رہا ہے۔ گاؤں چرکی ٹنڈ میں ڈپٹی ہیڈ کے گھر کے قریب ہینڈ پمپ خراب ہے۔ اس کی وجہ سے قریبی آنگن واڑی سنٹر کے بچے سولر پمپ کے ذریعہ گھر سے پانی لانے پر مجبور ہیں۔ کوئی بھی سولر پمپ کو دیکھنے والا نہیں ہے۔ اس طرح پنچایت میں کئی سولر پمپ ہاتھی کے دانت ثابت ہو رہے ہیں۔ کوئی عوامی نمائندہ اس طرف توجہ نہیں دے گا۔

نیشنلسٹ کانگریس پارٹی نے احتجاجی مظاہرہ کیا

نرسا، 25 جون، (نمائندہ) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے ضلع صدر امیش

گوسوامی کی قیادت میں آسنسول ڈویژنل ریلوے کے تھاپر نگر اسٹیشن پر مسافروں کی سہولتوں اور تیز ٹرینوں کو روکنے کے سلسلے میں آج ایک روزہ ہڑتال کی گئی۔ احتجاج دو گھنٹے تک جاری رہا۔ اس کے بعد تھاپر نگر اسٹیشن ماسٹر کو آسنسول ڈویژنل ریلوے منیجر کے نام ایک میمورنڈم پیش کیا گیا۔ امیش گوسوامی نے کہا کہ اسٹیشن پر مسافروں کی سہولیات کی شدید کمی ہے۔ بجلی، پانی، سڑکوں اور بیت الخلاء کا کوئی معقول انتظام نہیں۔ اوپر اور نیچے پلیٹ فارم بھی ایک دوسرے کا سامنا کرنے کے بجائے دوسروں پر ہیں۔ اوپر کا پلیٹ فارم مشرقی سمت میں ہے جبکہ نیچے کا پلیٹ فارم مغربی سمت میں ہے۔ رسائی کا راستہ ریلوے ٹریک کے ذریعے ہے۔ لوگ اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر ایک پلیٹ فارم سے دوسرے پلیٹ فارم پر جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تھاپر نگر اسٹیشن 14 کولیریز، اسکول، کالج، پولی ٹیکنک، پولیس اسٹیشن، او پی، تین بلاکس، میتھن تھرمل پاور، دامودر ویلی کارپوریشن، بینک اور چھوٹے اور بڑے کارخانوں سے گھرا ہوا ہے۔ یہاں بہار، جھارکھنڈ، اتر پردیش، پنجاب، دہلی کے لوگ کاروبار سے وابستہ ہیں۔ بہت سے لوگ ملازمت پیشہ ہیں۔ اس اسٹیشن پر لمبی دوری کی ٹرینوں کا کوئی سٹاپ نہیں ہے۔ تیز رفتار ٹرینیں پکڑنے کے لیے یہاں کے لوگوں کو 30 کلومیٹر مشرق میں آسنسول یا 30 کلومیٹر مغرب میں دھنباد جانا پڑتا ہے، جس کی وجہ سے انہیں ذہنی اور مالی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ شری گوسوامی نے دھنباد-پٹنہ انٹرسٹی کو سپیشل، موریہ، پاٹلی پترا، کول فیلڈ، بلیک ڈائمن، دہرادون، جموں توی ایکسپریس کے ساتھ دیگر مسافر سہولیات کے ساتھ روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے ریلوے کے سینئر افسران پر تھاپر نگر اسٹیشن کے ساتھ امتیازی سلوک کا الزام لگایا ہے۔ شری گوسوامی نے کہا کہ اگست تک مذکورہ مسائل کو حل کرنے کے لیے بامعنی اقدامات کیے جائیں، ورنہ ہم احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔ میمورنڈم کی فوٹو کاپی جنرل منیجر ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، کولکتہ، سکریٹری، وزارت ریلوے، حکومت ہند، قومی صدر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی، نئی دہلی اور دیگر کو بھی بھیجی گئی ہے۔

نگر بھون گملا میں نپن سماگم 2024 کا انعقاد

گملا، 25 جون، (نمائندہ) جھارکھنڈ ایجوکیشن پراجیکٹ کونسل کی ہدایات کے مطابق، نپن سماگم 2024 کا اہتمام کرتے ہوئے ضلعی محکمہ تعلیم کی طرف سے نگر بھون گملا میں TLM میلہ کا انعقاد کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کرنا ستیارتھی آج کے پروگرام کے مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر گملا، دلیشور مہتو، اور ایڈیشنل کلکٹر ششیندر رابداسنگ، ضلع سماجی بہبود افسر، آرتی کماری، ضلع بہبود افسر آلوک رنجن بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ پروگرام کا افتتاح مہمانوں نے چراغاں کر کے کیا اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نور عالم خان نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے پروگرام کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ ضلع کے 100 منتخب اساتذہ نے کے جی سے کلاس 3 تک کے بچوں کو زبان اور ریاضی سکھانے کے لیے گزشتہ چار دنوں سے ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا اور ماڈلز بنائے، جس کے مظاہرے کے لیے بلاک وار اسٹالز لگائے گئے۔ ڈپٹی کمشنر اور دیگر مہمانان خصوصی نے بلاک وائز سٹالز کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے پروگرام کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں تسلسل کے ساتھ منعقد کی جائیں۔ آج کے TLM میلے سے منتخب کردہ ماڈلز کو ریاستی سطح کے نپن سماگم میں بھیجا جائے گا اور ہر کوئی 4 سے 6 جولائی تک ریاستی سطح کے پروگرام میں شرکت کرے گا۔ اسٹیج کی نظامت گملا کے کمار سندرم بھاردواج اور ٹیچر سوناتی ترپاٹھی نے کی۔ آج کے میلے میں روبو ریس اور روبو فائٹ سرگرمیوں کا بھی مظاہرہ کیا گیا۔ اس میلے میں شہری علاقوں کے سکولوں کے بچوں نے شرکت کی۔ آج کے پروگرام میں اے ڈی پی او پیوش کمار کے ساتھ اسسٹنٹ پروگرام آفیسر آدتیہ راج نے اہم رول ادا کیا۔ آج کے پروگرام میں منتخب 100 اساتذہ کے ساتھ تمام بلاکس کے بلاک ایجوکیشن ایکسٹینشن آفیسرس، بلاک پروگرام آفیسرس، بی آر پی سی آر پی وغیرہ موجود تھے۔

जिला दण्डाधिकारी-सह उपायुक्त का कार्यालय,गुमला
(जिला सामाजिक सुरक्षा कोषांग)

सूचना

वित्तीय वर्ष 2024-25 में गुमला जिला अन्तर्गत राष्ट्रीय सामाजिक सहायता कार्यक्रम (NSAP) के अन्तर्गत केन्द्र प्रायोजित एवं राज्य संचालित योजनाओं यथा इंदिरा गाँधी राष्ट्रीय वृद्धावस्था पेंशन योजना (IGNOAPS) इंदिरा गाँधी राष्ट्रीय विधवा पेंशन योजना (IGNWPS) इंदिरा गाँधी राष्ट्रीय दिव्यांग पेंशन योजना (IGNDPS) मुख्यमंत्री आदिम जन-जाति पेंशन योजना (MMAJJPY) मुख्यमंत्री राज्य निराश्रित महिला सम्मान पेंशन योजना (MMRVSPY) मुख्यमंत्री राज्य वृद्धावस्था पेंशन योजना (MMSOAPS) स्वामी विवेकानन्द नि:शक्त स्वावलम्बन प्रोत्साहन योजना (SVNSPY) का भौतिक सत्यापन दिनांक 19.06.2024 से 10.07.2024 तक किया जा रहा है। सामाजिक सुरक्षा पेंशन योजनाओं का लाभ प्राप्त कर रहे सभी लाभुकों से अनुरोध है कि उक्त तिथि को ग्राम/पंचायत भवन में आधार एवं बैंक पासबूक की छायाप्रति के साथ उपस्थित होकर भौतिक सत्यापन अवश्य करावें, ताकि प्रतिमाह नियमित रूप से पेंशन राशि का भुगतान किया जा सके।

सहायक निदेशक,
सामाजिक सुरक्षा कोषांग,गुमला

PR 327613 Social Welfare,Women and Child Development(24-25).D

कार्यालय-जिला सहकारिता पदाधिकारी, चतरा।

कृषक बंधुओं के लिए आवश्यक सूचना
पैक्सों (MPCS) में सदस्यता वृद्धि अभियान प्रारंभ

निबंधक, सहयोग समितियाँ, झारखण्ड, राँची के निदेशानुसार दिनांक 25.06.2024 से दिनांक 25.07.2024 तक जिलान्तर्गत सभी पैक्सों (MPCS) में सदस्यता वृद्धि अभियान आरंभ किया जा रहा है।
अत: अनुरोध है कि अपने नजदीकी पैक्स में जाकर पैक्स की सदस्यता नियमानुसार ग्रहण करें।

पैक्स (MPCS) की सदस्यता हेतु अर्हता	पैक्स (MPCS) द्वारा दी जाने वाली सुविधाएँ
• प्रत्येक परिवार से केवल एक ही व्यक्ति (पुरूष/महिला) सदस्य बन सकते हैं। • सदस्यता शुल्क 10/- रूपये • हिस्सा पूंजी(1) 100/- रूपये • आवेदक का आधार कार्ड की छायाप्रति एवं पासपोर्ट साइज का एक फोटो। • पैक्स (MPCS) की उपविधि के अनुसार पैक्स (MPCS) सदस्यता प्राप्त करने हेतु अन्य अर्हता आवश्यक है।	• बीज एवं उर्वरक की उपलब्धता। • न्यूनतम समर्थन मूल्य पर धान अधिप्राप्ति की सुविधा। • पैक्स (MPCS) द्वारा CSC सेंटर के रूप में कार्य करना। • जमावृद्धि योजना का संचालन । • प्रधानमंत्री किसान समृद्धि केन्द्र के रूप में कार्य हेतु अधिकृत । • प्रधानमंत्री भारतीय जन औषधि केन्द्र के रूप में कार्य हेतु अधिकृत। • कई पैक्सों (MPCS) द्वारा व्यवसायिक गतिविधियों का संचालन। • सभी पैक्सों (MPCS) का कम्प्युटरीकरण किया जा रहा है। • अन्य सुविधाएँ।

➢ आपके अपने नजदीकी पैक्स (MPCS) में सदस्यता फार्म नि:शुल्क उपलब्ध है।
➢ किसी भी प्रकार की कठिनाई होने पर अपने प्रखण्ड के पैक्स (MPCS) अध्यक्ष/प्रबंधक/प्रखण्ड के सहकारिता प्रसार पदाधिकारी/सहायक निबंधक, सहयोग समितियाँ, चतरा अंचल चतरा से सम्पर्क किया जा सकता है।

निवेदक
जिला सहकारिता पदाधिकारी,
चतरा।

PR 327605 (Agriculture,Animal Husbandry And Co-opretive Department) 24-25 (D)

اسکولی بچوں نے منشیات کے خلاف بیداری ریلی نکالی

دھنباد، 25 جون، (نمائندہ) محکمہ سماجی بہبود کی جانب سے منشیات کے استعمال کے خلاف آگاہی کے حوالے سے آج ایک آگاہی ریلی نکالی گئی جس میں سکول کے بچوں نے سائیکلوں کے ساتھ شرکت کی۔ بیداری ریلی کو ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر اننیا کجور اور ڈی پی ایم جے ایس ایل پی ایس شیلیش رنجن نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا جو سٹی سنٹر سے شروع ہو کر رندھیر ورما چوک تک گئی۔ ریلی کے اختتام پر سب نے نشے کے خلاف حلف لیا۔ ضلع سوشل ویلفیئر آفیسر محترمہ اننیا کجور جو اس پروگرام کی قیادت کر رہی تھیں، نے لوگوں سے منشیات کے استعمال سے بچنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کی لت ایک سماجی برائی ہے۔ اس کا استعمال فائدہ مند نہیں ہے۔ نشہ جسم میں بیماریوں اور مجرمانہ سرگرمیوں کی جڑ ہے۔ منشیات کا استعمال کرنے والا معاشرے میں عزت کھو دیتا ہے۔ لوگوں، خاندان اور معاشرے کی ترقی میں نشہ سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ منشیات کی وجہ سے لوگ تشدد، استحصال اور حادثات کا شکار ہو رہے ہیں۔ نشہ کی وجہ سے لوگوں کی جسمانی، ذہنی، سماجی اور معاشی حالت بگڑ جاتی ہے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن آفیسر، ڈی پی ایم جے ایس ایل پی ایس، پولیس آفیسر اور دیگر افسران اور اہلکار موجود تھے۔

آر ایل جے پی کے ریاستی صدر راج کمار راج نے وزیر نتن گڈکری سے ملاقات کی

گریڈیہہ، 25 جون، (نمائندہ) راشٹریہ لوک جن شکتی پارٹی کے جھارکھنڈ ریاستی صدر راج کمار راج نے دہلی میں اپنے قیام کے دوران کئی مرکزی وزراء سے ملاقات کی اور انہیں جھارکھنڈ سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا اور ان کے حل کے لیے ایک میمورنڈم پیش کیا۔ گری راج نے کہا کہ انہوں نے سڑک ٹرانسپورٹ کے وزیر نتن گڈکری سے ملاقات کی اور مجوزہ تجاویز اور قومی شاہراہ کی توسیع کو لاگو کرنے کے لیے میمورنڈم دیا۔ اس میں گریڈیہہ گریڈیہہ-بنگ آباد مین سڑک کی توسیع بھی شامل ہے۔ شری راج نے بتایا کہ انہوں نے وزیر مملکت برائے صحت انوپریہ پٹیل سے ملاقات کی اور جھارکھنڈ اور گرڈیہہ میں جدید ترین صحت کی سہولیات سے لیس آلات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے اسٹیل کے وزیر ایچ ڈی کمارسوامی سے ملاقات کی اور جھارکھنڈ کے رانچی اور گرڈیہہ میں اسٹیل یارڈ بنانے کا مطالبہ کیا۔ وزیر کوئلہ کشن ریڈی سے ملاقات کی اور انہیں جھارکھنڈ کے کولریوں میں مزدوروں کے مسائل سے آگاہ کیا اور گرڈیہہ کی بنیاڈیہ کولیری کی تزئین و آرائش کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے جھارکھنڈ کے ممبران پارلیمنٹ پر بھی زور دیا کہ وہ جھارکھنڈ کی ترقی کے لیے اجتماعی کوششیں کریں۔

سیاسی پارٹیوں نے شروع کی اسمبلی انتخابات کی تیاریاں

بی جے پی اور کانگریس نے سونپی کارکنان کو ذمہ داریاں

رانچی: لوک سبھا انتخابات مکمل ہونے کے بعد بی جے پی نے جھارکھنڈ میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ اس حوالے سے سب سے پہلے الیکشن انچارج اور شریک انچارج کے اعلان کے ساتھ ملاقاتوں کا دور شروع ہوا۔ الیکشن انچارج مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان اور آسام کے شریک انچارج وزیر اعلیٰ ہمانتا وشوا سرما نے بھی میٹنگ کر کے بی جے پی لیڈروں اور کارکنوں کو ذمہ داریاں دینا شروع کر دی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی کانگریس نے بھی اسمبلی انتخابات کو لے کر پیچھے سے شروعات کر دی ہے۔ دہلی میں ہائی کمان کی موجودگی میں جھارکھنڈ کانگریس لیڈروں کی میٹنگ ہوئی۔ اس پر بہت سی باتیں ہوئیں لیکن آج تک اس پر کوئی اہم حکمت عملی نہیں بنائی گئی۔ جبکہ جے ایم ایم اور آر جے ڈی نے ابھی تک اس سمت میں کوئی پہل نہیں کی ہے۔ جھارکھنڈ کی عظیم اتحاد حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی اسکیموں کو نافذ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ تاہم سیاسی جماعتوں کو اسمبلی انتخابات کے حوالے سے بہت سی چیزوں پر فیصلے لینے ہوتے ہیں۔ بی جے پی نے ابھی تک این ڈی اے کے حلقوں کے ساتھ سیٹوں کی تقسیم کا فیصلہ کرنا ہے۔ اسی وقت، کانگریس، جے ایم ایم، آر جے ڈی سمیت ہندوستانی اتحاد میں شامل جماعتوں نے ابھی تک سیٹوں کی تقسیم پر بات چیت نہیں کی ہے۔ اتحاد کے فلسفے پر عمل کرتے ہوئے این ڈی اے اور ہندوستانی جماعتوں کو مل کر حکمت عملی طے کرنی ہے کہ جھارکھنڈ کے اسمبلی انتخابات میں کس طرح اپنا جھنڈا لہرایا جائے۔ یہ بھی طے ہونا باقی ہے کہ کیا حاصل ووٹوں کی بنیاد پر حکمت عملی طے کی جائے۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات جائیں گے یا پھر پورے معاملے پر بات ہوگی۔

جے ایم ایم اور آر جے ڈی نے ابھی تک اس سمت میں کوئی پہل نہیں کی ہے۔ جھارکھنڈ کی عظیم اتحاد حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی اسکیموں کو نافذ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے

رانچی پولس نے 3 اسمگلر کو کیا گرفتار

900 پیکٹ براؤن شوگر برآمد

رانچی: منشیات کے کاروبار کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے براؤن شوگر کے 1000 پیکٹوں کے ساتھ تین اسمگلروں کو گرفتار کیا۔ ایس ایس پی چندن سنہا کی ہدایت پر سٹی ایس پی راجکمار مہتا کی قیادت میں پولیس ٹیم نے یہ کارروائی کی۔ پولیس نے جن اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے ان میں شیشوپال لوہرا، آرتی دیوی اور کری دیوی شامل ہیں۔ ان تمام کو ارگوڑہ اور اسمبلی علاقوں سے گرفتار کیا گیا ہے۔ ان افراد کے گھر کی تلاشی لی گئی تو براؤن شوگر کے 1000 پیکٹ برآمد ہوئے۔ ایس ایس پی نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں یہ جانکاری دی۔ خفیہ اطلاع پر کارروائی ایس ایس پی رانچی چندن کمار سنہا کو اطلاع ملی تھی کہ شیشوپال لوہرا اور ان کے خاندان کے افراد اسمبلی تھانہ علاقے کے نیا سرائے کلو میدان کے قریب براؤن شوگر خریدتے اور بیچتے ہیں۔ جس کے بعد چھاپہ ماری ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نیا سرائے میں واقع شیشوپال لوہرا کے گھر پہنچی اور محاصرہ کیا۔ پولیس کو دیکھ کر دو خواتین اور ایک مرد بھاگنے لگے۔ پولیس نے ان کا پیچھا کیا اور انہیں پکڑ لیا۔

پورنیما نیرج سنگھ نے لیبر کمشنر سے کی ملاقات

مزدوروں کو مستقل اور تنخواہ کی ادائیگی کی مانگ

رانچی: ایم ایل اے پورنیما نیرج سنگھ نے منگل کو رانچی کے شرم بھون میں لیبر کمشنر سنجیو کمار بسرا سے ملاقات کی۔ اس دوران مزدور دوستوں کے مستقل کرنے اور اعزازیہ کی ادائیگی سمیت مختلف مطالبات کا فوری حل نکالنے کی اپیل کی گئی۔ جھارکھنڈ بلڈنگ اینڈ کنسٹرکشن ویلفیئر بورڈ کے ذریعہ پچھلے سال سے رجسٹرڈ تعمیراتی مزدوروں کے لئے تمام قسم کی امدادی اسکیموں کو دوبارہ شروع کرنے کو کہا گیا۔ یہ بھی شکایت کی گئی کہ جھریا میں 18 جون سے 9 جولائی تک لگائے گئے کیمپوں میں رجسٹریشن کا عمل سست سرور کی وجہ سے متاثر ہوا۔ تمام نکات کو سننے کے بعد لیبر کمشنر نے ایم ایل اے کو جلد حل کرنے کا یقین دلایا۔

نیٹ معاملے میں تیزی سے ہو رہی ہے جانچ

رانچی: پیپر لیک معاملے میں جھارکھنڈ کا تعلق سامنے آنے کے بعد جھارکھنڈ کے کئی شہروں میں اس کی جانچ تیز کر دی گئی ہے۔ دارالحکومت رانچی میں بھی نیٹ پیپر لیک معاملے میں ایک کوریئر سروس ریڈار پر آ گئی ہے۔ NEET پیپر لیک معاملے کی جانچ کرنے والی ٹیم کوریئر سروس کے دفتر میں بھی جانچ کر رہی ہے۔ ٹیم کو اطلاع ملی ہے کہ لیک ہونے والے سوالیہ پرچے ایک کوریئر سروس کے ذریعے ایک شہر سے دوسرے شہر بھیجے گئے تھے۔

شہر کے کئی مقامات پر شجرکاری

رانچی: آج شہر رانچی میں کئی مقامات پر پودے لگائے گئے۔ بنیادی طور پر اسکول کے احاطے، ڈاکٹر فتح اللہ روڈ، چرچ روڈ، اور کربلا چوک میں پودے لگائے گئے۔ جس میں اسکول کی طالبات نے شرکت کی اور ماحولیاتی تحفظ سے متعلق آگاہی کے بارے میں بات کی۔ رانچی شہر کے نوجوان سماجی کارکن سید فراز عباس کی طرف سے شجرکاری کا کام مسلسل کیا جا رہا ہے۔ جناب عباس نے کہا کہ ماحول کو پاکیزہ رکھنے کے لیے درخت اور پودے ضروری ہیں۔ وہ ہمیں زندگی کے لیے آکسیجن، کھانے کے لیے پھل اور گرمیوں میں سایہ فراہم کرتے ہیں۔ ہر ایک کو زمین کو سرسبز و شاداب بنانے اور زندگی بچانے کے لیے درخت لگانے کا عہد کرنے کی ضرورت ہے۔ شہر کی تمام تنظیموں سے بھی اپیل کی کہ وہ آگے بڑھیں اور کم از کم ایک درخت ضرور لگائیں۔ ماحولیاتی تحفظ پر سب کو مل کر کام کرنا ہوگا، ہر کام حکومت پر نہیں چھوڑا جا سکتا۔ اس پروگرام میں سید فراز عباس، سرفراز احمد سدو، ظفر احمد، آفتاب عالم (ملائم)، ناصر امام وغیرہ نے بنیادی طور پر شرکت کی۔

اپوزیشن کی بات نہیں کریں گے تو مودی حکومت نہیں چلے گی: ورندا کرت

رانچی: سی پی ایم کی پولٹ بیورو ممبر اور سابق ایم پی ورندا کرات نے کہا کہ مودی جی کی پارٹی کو لوک سبھا کے نتائج سے شدید صدمہ پہنچا ہے۔ آج بھی دہلی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کے عہدے اپوزیشن کے پاس جانے چاہئیں۔ ہماری پارلیمنٹ کی تاریخ میں کوئی ڈپٹی اسپیکر نہیں ہے۔ اسپیکر سب کا لیڈر رہے، ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب ہم کریں گے۔ اس بار پارلیمنٹ میں بلڈوزر نہیں چلنے دیں گے۔ اپوزیشن کی بات نہ سنی گئی تو مودی حکومت کام نہیں کرے گی۔ وہ منگل کو رانچی میں پارٹی دفتر میں صحافیوں سے بات چیت کر رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام مہنگائی، زمین گھوٹالہ، کوئلہ گھوٹالہ اور بے روزگاری کا شکار ہیں۔ کسانوں کو بھی دھوکہ دیا گیا ہے۔ وہ یوز اینڈ تھرو کی سیاست کرتے ہیں۔ مودی جی بنگالی بولنے والے مسلمانوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، یہ غلط ہے، وہ یہاں 40 سے 50 سال سے رہ رہے ہیں۔ 16 سے 21 اگست تک احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔ عوامی مسائل کی نشاندہی بھی کی گئی ہے، شہروں سمیت دیہی علاقوں کو پانی کا شدید مسئلہ درپیش ہے۔ زمین کے نقشوں کی ڈیجیٹلائزیشن کی وجہ سے کسان پریشان ہیں۔ گرین راشن کارڈ رکھنے والوں کو راشن نہیں مل رہا ہے۔ کم از کم اجرت بڑھی ہے تو بڑھنے دیں، روکی گئی تو احتجاج ہوگا۔ 16 اگست سے 21 اگست تک ضلع، بلاک اور پنچایت سطح پر احتجاجی کارروائی کا اہتمام کیا جائے گا۔ پریس کانفرنس میں سی پی ایم کے سینئر لیڈر رام چندر اوم اور ریاستی سکریٹری پرکاش وپلاو موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ کی باضابطہ ملاقات سابق ایم پی ورندا کرات کی قیادت میں سی پی ایم کے وفد نے جھارکھنڈ کی وزارت میں چیف منسٹر چمپائی سورین سے باضابطہ ملاقات کی۔ انہوں نے مل کر زمین کے نقشوں کی ڈیجیٹلائزیشن کی وجہ سے کسانوں کو درپیش مسائل سمیت دیگر مسائل کو اٹھایا۔ اس موقع پر پارٹی کے ریاستی سکریٹری سنجے پاسوان، ریاستی کمیٹی کے ارکان سریش منڈا، اشوک ساہ، سبھاش ہیمبرم اور سدھانشو رنجن موجود تھے۔

ای ڈی نے تاجر کملیش کو بھیجا سمن

رانچی: ای ڈی نے زمین کے تاجر کملیش کمار کو دوبارہ طلب کیا ہے۔ ای ڈی نے سمن بھیج کر 28 جون کو حاضر ہونے کو کہا ہے۔ اس سے پہلے 21 جون کو ای ڈی نے کملیش کے گھر پر چھاپہ مارا تھا۔ اس دوران اس کے ٹھکانوں سے ایک کروڑ نقدی اور 100 کارتوس برآمد ہوئے۔ جس کے بعد ای ڈی کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر دیوورت جھا نے اس پورے معاملے میں جھارکھنڈ کے ڈی جی پی اجے کمار سنگھ کو خط لکھ کر کارروائی کا مطالبہ کیا۔ کملیش کے خلاف رانچی کے کانکے تھانے میں آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ شیکھر کشواہا کے بیان پر ایکشن لیا گیا۔ فرضی دستاویزات بنا کر زمین ہتھیانے والے سنڈیکیٹ سے وابستہ شیکھر کشواہا نے کملیش کمار کی جانب سے برسا ایگریکلچر یونیورسٹی کانکے علاقے میں کئی جگہوں پر جعلی زمینی دستاویزات کی مدد سے زمین ہتھیانے کی اطلاع دی تھی۔ معاملہ سامنے آنے کے بعد ای ڈی نے کملیش کمار کو پوچھ گچھ کے لیے رانچی زونل آفس میں طلب کیا تھا۔ لیکن کملیش ای ڈی کے سمن پر پیش ہوئے بغیر ہی فرار ہو گیا۔ جس کے بعد جمعہ کی دوپہر 12 بجے ای ڈی کی ٹیم چاندنی چوک، کانکے روڈ پر واقع آسرو گرین فلیٹ پہنچی۔ لیکن کملیش ای ڈی کے پہنچنے سے پہلے ہی وہاں سے چلا گیا تھا۔ ای ڈی نے آزاد گواہوں کی موجودگی میں اس فلیٹ کی تلاشی لی۔ اس دوران ای ڈی کو وہاں سے 100 زندہ کارتوس اور ایک کروڑ نقدی ملے۔ اس موقع سے ایجنسی نے زمین سے متعلق دستاویزات سمیت کئی اہم ثبوت بھی برآمد کیے ہیں۔ کانکے روڈ میں چھاپے کے بعد ای ڈی نے دیر شام چیشائر ہوم روڈ پر واقع کملیش کی رہائش گاہ پر بھی چھاپہ مارا۔

ماؤنواز تلکمان ساہو کو ملی 8 سال قید اور 50 ہزار جرمانے کی سزا

رانچی: جسٹس دیواکر پانڈے کی عدالت نے ماؤنواز تلکمان ساہو کو یو اے پی ایکٹ-2002 کے تحت 8 سال کی سخت قید کی سزا سنائی ہے۔ اس کے علاوہ ان پر 50 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ جرمانہ ادا نہ کرنے پر مزید 8 ماہ قید بھگتنا ہوگی۔ یہ کیس پالکوٹ تھانہ کیس نمبر 2002/05 سے متعلق ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ 11 فروری 2002 کو پالکوٹ پولیس اسٹیشن کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ماؤنواز تنظیم (ایم سی سی) کا ایک سرگرم رکن پلکوٹ مارکیٹ، گملا میں لیوی کا مطالبہ کر رہا ہے۔ اسی اطلاع کو درج کرنے کے بعد پالکوٹ پولیس تقریباً 3.30 بجے پالکوٹ بازار پہنچی۔ وہیں تلکمان ساہو کو پالکوٹ پولیس نے پکڑ لیا اور اس کی تلاشی لی گئی اور اس سے لیوی کی رقم برآمد ہوئی۔ تلکمان ساہو کے مطابق، ایک اور ماؤنواز رکن شنکر لوہرا کو مرکیلا گاؤں سے گرفتار کیا گیا۔ تلکمان ساہو نے پولیس کو بتایا تھا کہ وہ ماؤنوازوں کے لیے لیوی جمع کرنے میں ملوث تھا اور ماؤنواز تنظیم سے وابستہ تھا۔ مقدمے میں استغاثہ کی جانب سے 17 گواہوں پر جرح کی گئی۔

پاسوا جھارکھنڈ کی 12ویں ٹیلنٹ ایوارڈ تقریب یکم جولائی کو

رانچی: پرائیویٹ اسکولس اینڈ چلڈرن ویلفیئر ایسوسی ایشن کے قومی صدر شمائل احمد کی صدارت میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ پاسوا جھارکھنڈ کی طرف سے 12ویں بار میٹرک اور انٹر کے جیک، سی بی ایس ای اور آئی سی ایس ای بورڈز کے ہونہار طلباء کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ اس موقع پر پاسوا جھارکھنڈ کے تمام اسکولوں میں زیر تعلیم طلباء، والدین اور پرنسپلوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ پاسوا جو کہ ایک رجسٹرڈ تنظیم ہے، ملک کی مختلف ریاستوں میں ٹیلنٹ ایوارڈز کا انعقاد کر کے طلباء کو پچھلے کئی سالوں سے نواز رہی ہے۔ جھارکھنڈ میں بھی پچھلے کئی سالوں سے ہری ونش ٹانا بھگت انڈور اسٹیڈیم، کھیل گاؤں رانچی، کوڈرما، چترا، ہزاری باغ، جمشید پور، رام گڑھ کے کئی اضلاع میں اس قسم کا پروگرام منعقد کیا جا رہا ہے۔ اور ہر سال کی طرح اس سال بھی پاسوا 1 جولائی 2024 بروز پیر، وقت صبح 10 بجے، مقام جامعہ مینگوسٹ بال لڈرو رانچی جھارکھنڈ میں منعقد ہوگا۔ جس میں وہ طلباء جنہوں نے بورڈ کا امتحان پاس کیا ہے اور 70% یا اس سے زیادہ نمبر حاصل کیے ہیں! ایسے طلبہ کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور ان کے حوصلے بلند کرنے کے لیے ایسوسی ایشن 12ویں مرتبہ ٹیلنٹ پر مبارکبادی تقریب کا انعقاد کر رہی ہے۔

رانچی باشندگان کیلئے خوشخبری، ایک فون پر ملے گی تمام سہولت

رانچی۔ شہری حلقہ کے شہریوں (گراہک/صارفین) کے لیے یہ اچھی خبر ہے۔ اب گھر بیٹھے ہی لوگ ضروری خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔ Collibet.com کمپنی گھر بیٹھے لوگوں کو تمام ضروری خدمات فراہم کرے گی۔ اس سلسلے میں Collibet.com کے ڈائریکٹر شنکر پریم اور جھارکھنڈ ہیڈ ڈائریکٹر ایم ایم عالم، ای احمد نے مشترکہ طور پر پریس کانفرنس میں بتایا کہ پلمبر، کارپینٹر، الیکٹریشن، فیبریکیٹر، گیٹ گرل، ویلڈنگ مکینک، وغیرہ کی خدمات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اب گھر بیٹھے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ آیوشمان کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، پاسپورٹ، پین کارڈ، ووٹر کارڈ، پیدائش سرٹیفکیٹ، ڈیتھ سرٹیفکیٹ، اولڈ ایج سرٹیفکیٹ، پرگیہ سینٹر کی طرف سے فراہم کی جانے والی تمام سہولیات کے ساتھ ساتھ گھریلو گیس کی فراہمی، کپڑے کی سلائی، کار دھونے، اسکول فیس اب گھر بیٹھے یہ سب سیواؤں کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ Collibet.com کے آپریٹر نے کہا کہ آپ گوگل پلے اسٹور پر بھی COLLIBET.collibet.com پر جا کر مندرجہ بالا سہولیات حاصل کر سکتے ہیں۔ گھر بیٹھے مذکورہ خدمات کا فائدہ 20 کلومیٹر کے دائرے میں رہنے والے شہر کے باشندوں کو حاصل ہوگا۔ گراہک/صارفین Collibet کے ٹول فری نمبر 7260030404 پر رابطہ کر گھر بیٹھے کم قیمتوں پر ضروری خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔ صارفین کو گاڑی دھونے اور کپڑوں کی سلائی کے لیے گھروں سے باہر بھی نہیں جانا پڑے گا۔ اسی طرح دیگر اقسام کی ضروری سہولیات بھی عوام کو صرف ایک فون کال کرنے سے دستیاب ہوں گی۔ آپ کو بس اس نمبر 7260030404 پر مس کال کرنا ہے۔ مس کال کرتے ہی آپکا کام ہو جائیگا۔ اس موقع پر ایکا سونی، عطیہ عظمی، بہار احمد، صوفیہ عظمی، بشری پروین، آفتاب عالم، محمد وصی، محمد راشد، عائشہ پروین، راج شرما، منوج کشور، پرنس سنگھ سمیت کئی لوگ تھے۔

ضروری خدمات گھر بیٹھے collibet.com پر اب دستیاب ہوں گی 20 کلومیٹر کے دائرے میں ہوم سروسیز کی سہولت

ملزم ارشاد کو اسسٹنٹ پروفیسر امتحان میں شامل ہونے کی ملی منظوری

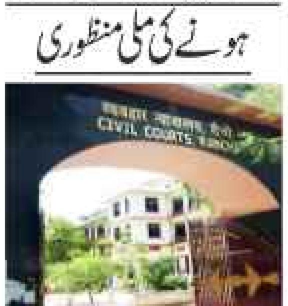

رانچی: رانچی سول کورٹ نے زمین گھوٹالہ کیس کے ملزم محمد ارشاد کو اسسٹنٹ پروفیسر کے امتحان میں شرکت کی اجازت دے دی ہے۔ انہوں نے اپنے وکیل کے ذریعے رانچی PMLA (منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ) کی خصوصی عدالت میں جھارکھنڈ کے پرائمری اسکول کے داخلہ آچاریہ کمبائنڈ امتحان میں شرکت کی اجازت کے لیے درخواست دائر کی تھی۔ ارشاد کا امتحان 27 جون کو جمشید پور میں ہے۔ عدالت نے انہیں سیکورٹی میں امتحانی مرکز لے جانے اور امتحان کے بعد واپس ہوٹوار جیل لانے کی ہدایت دی ہے۔ عدالت نے انہیں سیکورٹی میں امتحانی مرکز لے جانے اور امتحان کے بعد واپس ہوٹوار جیل لانے کی ہدایت دی ہے۔